بسم اللہ الرحمن الرحیم
تیسیر القرآن
آسان قرآنی گرامر
تصنیف
عطاء الرحمن ثاقب
گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی سعودی عرب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

عربی گرائمر کے متعلق یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ وہ بہت مشکل ہے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس تاثر کی وجہ وہ نصاب ہے جو ہمارے ہاں پڑھایا جاتا ہے یا وہ طریقہ تدریس ہے جو اختیار کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! ہم نے تیسیر القرآن میں جو سلیبس ترتیب دیا ہے وہ عربی گرائمر کے ان قواعد و ضوابط پر مشتمل ہے جو قرآن و حدیث کا ترجمہ سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اس میں وہ طویل اور غیر ضروری بحثیں شامل نہیں ہیں جن کا یا تو استعمال ہی نہیں ہوتا یا وہ قرآن و حدیث کے ترجمے میں کوئی معاونت نہیں کرتیں۔ نیز ہمارے ہاں جو گرائمر پڑھائی جاتی ہے اسے قرآنِ مجید سے وابستہ نہیں کیا جاتا۔ عربی گرائمر کے قواعد کی مثالیں قرآنِ مجید کی آیات اور احادیث نبویہ (ﷺ) میں سے دینے کی بجائے اِدھر اُدھر سے دی جاتی ہیں۔ اس کتاب میں دی گئی مثالیں زیادہ تر قرآنِ مجید میں سے ہیں اور یوں عربی گرائمر کے ساتھ ساتھ قرآنی ذخیرۂ الفاظ کا ایک وافر حصہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد طالب علم کو صرف عربی گرائمر سے ہی واقفیت نہیں ہوتی بلکہ اُسے قرآنِ مجید کا ترجمہ کرنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔

الغرض طالب علم میں عربی گرائمر کی روشنی میں قرآنِ مجید کا ترجمہ سمجھنے کی استعداد پیدا کرنا اس کتاب کا بنیادی ہدف ہے اور تجربے کے مطابق الحمد للہ یہ کتاب اس ہدف کے حصول میں بڑی حد تک کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ عربی گرائمر کے ضروری قواعد سمجھے بغیر قرآنِ مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصا مشکل بھی ہے اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآنِ مجید سمجھنے کے لیے عربی گرائمر کے بنیادی قواعد و ضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے تاکہ الفاظ کی ساخت اور بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔

ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بحثوں میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی یک گائیڈ بک بھی تیار کی جا رہی ہے جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقوں کا حل بھی دیا جا رہا ہے۔ یہ گائیڈ بک جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

الدرس الاول :

کلمہ کی اقسام

لفظ کا معنی "پھینکنا" ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر پھینکتی ہے اسے لفظ کہا جاتا ہے۔ لفظ کی دو قسمیں ہیں :

❶ بامعنی۔ اسے کلمہ کہا جاتا ہے۔ ❷ بے معنی۔ اسے مہمل کہا جاتا ہے۔
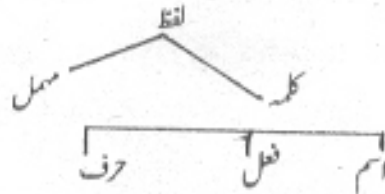
اسم : وہ لفظ جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے۔ مثلاً اَللّٰهُ، مُحَمَّدٌ ﷺ، مَكَّةُ، غَفُوْرٌ، رَسُوْلٌ، بَابٌ، غُرْفَةٌ، شَمْسٌ، طِفْلٌ، مَاءٌ، نَجْمٌ، صَادِقٌ، صَالِحٌ، فَاسِقٌ وغیرہ۔

فعل : ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال، مستقبل) سے بھی ہو مثلاً خَلَقَ (اُس نے پیدا کیا) يَعْبُدُ (وہ عبادت کرتا ہے) وغیرہ۔

نوٹ : زمانے کی قید سے "مصدر" کو فعل سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ کیونکہ مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا مثلاً عِبَادَةٌ (عبادت کرنا) اَمْرٌ (حکم کرنا) نَهْيٌ (روکنا) وغیرہ۔

حرف : جو لفظ اسم ہو نہ فعل اسے حرف کہا جاتا ہے۔ مثلاً اِلٰى، مِنْ، فِيْ، عَلٰى وغیرہ۔

تنوین : تنوین کا معنی نون کی آواز پیدا کرنا ہے، لفظ کے آخر میں دو زبر، دو زیر، دو پیش (ـً ـٍ ـٌ) کو تنوین کہا جاتا ہے۔

جس لفظ کے آخر میں تنوین ہو یا شروع میں الف لام ہو وہ لازماً اسم ہوگا۔ واضح رہے (ال) اور (ـً ـٍ ـٌ) کسی لفظ پر اکٹھے نہیں آسکتے یعنی الف لام شروع میں آجائے تو آخر میں تنوین نہیں آئے گی اور آخر میں تنوین استعمال ہو تو شروع میں الف لام (ال) نہیں آئے گا۔ مثلاً اَلْكِتَابٌ کہنا غلط ہے۔

بعض الفاظ میں (ال) کا لام پڑھنے میں آتا ہے مثلاً اَلْقَمَرُ اور بعض الفاظ میں ساکت (Silent) ہوتا ہے مثلاً "اَلشَّمْسُ"

تعریف (Definition) کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

ذات / صفت

جو لفظ کسی چیز کے نام کو ظاہر کرے اسے اسم ذات کہا جاتا ہے مثلاً اَلْبَيْتُ اور جو کسی کی صفت یعنی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے اسے اسم صفت کہا جاتا ہے مثلاً اَلْجَدِيْدُ۔

اسم ذات کی چند مثالیں : اَلْمَسْجِدُ۔ قَلَمٌ۔ اَلْجَنَّةُ۔ كَعْبَةٌ۔ اَلْوَرَقُ۔ دَارٌ۔ اَلطَّعَامُ۔ ظِلٌّ۔ اَلْجِسْمُ۔ يَدٌ۔ قَمِيْصٌ۔ اَلْغَارُ۔ اَلْكُرْسِيُّ۔ قَدَمٌ۔ اَلْبِنْتُ۔ وَلَدٌ۔ اَلْعَيْنُ۔ اُذُنٌ۔

اسم صفت کی چند مثالیں : اَلْمُسْلِمُ۔ مُؤْمِنٌ۔ اَلْكَافِرُ۔ فَاسِقٌ۔ اَلصَّالِحُ۔ شَاعِرٌ۔ اَلْعَالِمُ۔ جَاهِلٌ۔ اَلْجَدِيْدُ۔ اَلسَّمِيْعُ۔ عَلِيْمٌ۔

نوٹ : الف لام (ال) اور تنوین (ـً ـٍ ـٌ) سے متعلق کچھ باتیں آگے ذکر کی جائیں گی۔

الدرس الثانی :

جنس (مذکر و مؤنث)

(Masculine and Feminine)

کسی بھی اسم کے متعلق عربی گرائمر کے لحاظ سے مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے چار باتوں کا پتہ ہونا ضروری ہے :

❶ جنس ❷ عدد ❸ وسعت ❹ حالتِ اعرابی

جنس : اس سے مراد اسم کے متعلق یہ جاننا ہے کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث۔ عربی زبان میں مؤنث کی تین اقسام ہیں :
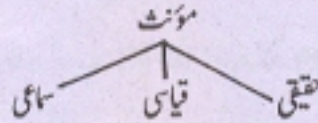
مؤنث حقیقی : (Real Feminine) جس لفظ میں نر اور مادے (Pair) کا تصور موجود ہو تو نر (Male) سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادے (Female) سے تعلق رکھنے والا اسم مؤنث ہو گا مثلاً اُمٌّ۔ اُختٌ۔ بَقَرٌ۔ جَامُوْسٌ۔ اسے مؤنث حقیقی کہا جائے گا۔

مؤنث قیاسی : (Formal Feminine) جس لفظ میں نر اور مادے کا تصور موجود نہ ہو اس کے متعلق مذکر یا مؤنث کی پہچان یوں کی جاتی ہے کہ جس لفظ کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہو اسے مؤنث اور جس لفظ کے آخر میں (ۃ) نہ ہو اُسے مذکر کہا جائے گا۔

مذکر کی چند مثالیں : جِدَارٌ۔ کِتَابٌ۔ قَلَمٌ۔ صِرَاطٌ۔ مَسْجِدٌ۔ بَیْتٌ۔ کُرْسِیٌّ۔ نَهْرٌ۔

مؤنث کی چند مثالیں : سَاعَةٌ۔ مِرْوَحَةٌ۔ شَجَرَةٌ۔ جَنَّةٌ۔ آیَةٌ۔

مؤنث سماعی : (Exceptional Feminine) چند الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں (ۃ) نہیں آتی اس کے باوجود وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔ یعنی قاعدے کے مطابق تو وہ مؤنث نہیں لیکن اہل زبان کو انہیں مؤنث استعمال کرتے ہوئے سنا گیا ہے۔ وہ گنتی کے چند الفاظ ہیں۔ مثلاً سَمَاءٌ۔ حَرْبٌ۔ شَمْسٌ۔ نَارٌ۔ نَفْسٌ۔ عَصَا۔ سَبِیْلٌ۔ رِیْحٌ۔ اَرْضٌ۔ دَارٌ۔ بِئْرٌ۔ دَلْوٌ۔ خَمْرٌ۔ کَاْسٌ۔ جَهَنَّمُ۔ رُؤْیَا۔

خَلِیْفَةٌ اور عَلَّامَةٌ میں گول تاء (ۃ) موجود ہے اس کے باوجود یہ مذکر ہیں۔ انہیں مذکر سماعی کہا جا سکتا ہے۔

مؤنث سماعی میں جسم کے اعضاء میں سے وہ اکثر اعضاء بھی شامل ہیں جو دو دو ہیں۔ مثلاً یَدٌ۔ عَیْنٌ۔ قَدَمٌ۔ رِجْلٌ۔ سَاقٌ۔ اُذُنٌ۔ خَدٌّ مؤنث سماعی ہیں۔ جب کہ رَاْسٌ۔ سِنٌّ۔ بَطْنٌ وغیرہ مذکر ہیں۔ اسی طرح شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث سماعی ہیں۔

مذکر اور مؤنث کو علیحدہ کریں :

اَلْمَلَکُ۔ اَلْمَلِکُ۔ اَللَّحْمُ۔ رَحْمَةٌ۔ اَللِّبَاسُ۔ اَلْوَحْیُ۔ اَلْکَلَامُ۔ اَلنَّارُ۔ اَلنَّفْسُ۔ اَلْآیَةُ۔ اَلْخَالَةُ۔ اَخٌ۔ حَبَّةٌ۔ اَلْبَحْرُ۔ اَلْقِیَامَةُ۔ اَلْجَبَلُ۔ مُؤْمِنَةٌ۔ اَلشَّیْطَانُ۔ قَرْیَةٌ۔

الدرس الثالث :

عدد

اس سے مراد اسم کے متعلق یہ جاننا ہے کہ وہ واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع۔ چنانچہ عدد کے لحاظ سے اسم کی تین اقسام ہیں :
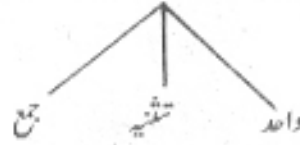
واحد : (Singular) ایسا اسم جو ایک کیلئے استعمال ہو مثلاً اَلْقَلَمُ۔ اَلْکِتَابُ۔ اَلسَّاعَةُ وغیرہ۔

تثنیہ : (Dual) ایسا اسم جو دو کیلئے استعمال ہو۔ عربی زبان میں اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم کے آخر میں (انِ) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً : اَلْقَلَمَانِ۔ اَلْکِتَابَانِ۔ اَلسَّاعتَانِ۔ وغیرہ۔

جمع : (Plural) ایسا اسم جو دو سے زیادہ کیلئے استعمال ہو۔ اس کی تین اقسام ہیں :

جمع مکسر : (Broken Plural) مکسر کا لفظی معنی ہے (ٹوٹا ہوا) جمع کا ایسا لفظ جس کا واحد ٹوٹ جائے۔ یعنی اپنی اصلی شکل میں نہ رہے جمع مکسر کہلاتا ہے۔ مثلاً رَجُلٌ سے رِجَالٌ کِتَابٌ سے کُتُبٌ اِمْرَأَةٌ سے نِسَاءٌ وغیرہ

اس کی کوئی علامت (پہچان) نہیں ہے۔

جمع سالم مذکر : مذکر لفظ کی ایسی جمع کو کہا جاتا ہے جس کا واحد صحیح سالم یعنی اپنی اصلی شکل میں رہے۔ مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔ فَاسِقٌ سے فَاسِقُوْنَ وغیرہ۔ اس کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں (نَ) آتا ہے۔

جمع سالم مؤنث : مؤنث کی ایسی جمع کو کہا جاتا ہے۔ جس کا واحد صحیح سالم رہے مثلاً مُسْلِمٌ کی مؤنث ہے مُسْلِمَةٌ اور اس کی جمع ہے مُسْلِمَاتٌ۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی تاء (ات) آتی ہے۔

نوٹ : (نِ) تثنیہ کی اور (نَ) جمع کی علامت ہے۔

تثنیہ کی چند مثالیں : اَلرَّجُلَانِ۔ اَلْاِمْرَأَتَانِ۔ اَلْوَلَدَانِ۔ اَلْبِنْتَانِ۔ مُشْرِکَانِ۔ اَلسَّاجِدَانِ۔ اَلنَّبِيَّانِ۔ اَلسَّاحِرَانِ۔ اَلزَّوْجَانِ۔ عَيْنَانِ۔ اَلشَّفَتَانِ۔ اَلْمَلَکَانِ۔ بُرْهَانَانِ۔ اَلْمُسْلِمَتَانِ۔

جمع مکسر کی چند مثالیں : اَلرُّسُلُ۔ اَلْاَنْبِيَاءُ۔ اَلْفُقَرَاءُ۔ اَلْمَسَاجِدُ۔ اَنْهَارٌ۔ اَبْوَابٌ۔ اَشْهُرٌ۔ عِبَادٌ۔ اَلْاَنْفُسُ۔ اَلْاَيَّامُ۔ اَلْاَوْلَادُ۔ اَلْاَمْوَالُ۔ قُلُوْبٌ۔ اَعْيُنٌ۔ اَلسِّنَةُ۔

جمع سالم مذکر کی چند مثالیں : اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ خَالِدُوْنَ۔ اَلْجَاهِلُوْنَ۔ مُشْرِکُوْنَ۔ اَلصَّالِحُوْنَ۔ اَلْعَامِلُوْنَ۔ خَاشِعُوْنَ۔ مُعْرِضُوْنَ۔

حَافِظُوْنَ۔ صَابِرُوْنَ۔ اَلْمُخْلِصُوْنَ۔ رَاجِعُوْنَ۔ اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ تَائِبُوْنَ۔ صَائِمُوْنَ۔ اَلصَّادِقُوْنَ۔ کَاذِبُوْنَ۔ اَلْمُنَافِقُوْنَ۔ سَبِقُوْنَ۔

جمع سالم مؤنث کی چند مثالیں : مُسْلِمَاتٌ۔ مُؤْمِنَاتٌ۔ اَلذّٰکِرَاتُ۔ اَلصَّابِرَاتُ۔ اَلصَّادِقَاتُ۔ تَائِبَاتٌ۔ حَامِدَاتٌ۔ صَائِمَاتٌ۔ اَلْحَافِظَاتُ۔ اَلدَّرَجَاتُ۔ کَلِمَاتٌ۔ اَمَانَاتٌ۔ اَلسَّمَاوَاتُ۔ عَابِدَاتٌ۔ اَلصَّدَقَاتُ۔

نوٹ : جس جمع کا واحد مذکر ہو وہ جمع بھی مذکر استعمال ہوتی ہے خواہ اس کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہی کیوں نہ ہو مثلاً مَلَائِکَۃٌ مذکر ہے۔ کیونکہ اس کا واحد مَلَکٌ مذکر ہے۔

الدرس الرابع :

وسعت

(Capacity)

وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔

وسعت کا معنی گنجائش ہے۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم مثلاً رَجُلٌ ہر آدمی کو کہا جاسکتا ہے لیکن خَالِدٌ۔ مَحْمُوْدٌ وغیرہ چونکہ مخصوص نام ہیں اس لئے ہر آدمی پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ان الفاظ کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں :

1. نکرہ (Common Noun)
2. معرفہ (Proper Noun)
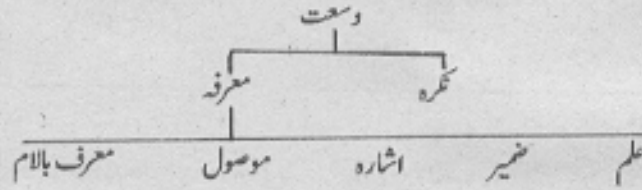
معرفہ کی پانچ اقسام :

اسم علم : مخصوص نام (Proper Name) کو اسم علم کہا جاتا ہے۔ مثلاً مُحَمَّدٌ۔ عَائِشَةُ۔ بَاكِسْتَانُ وغیرہ۔

اسم ضمیر : (Pronoun) کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً هُوَ۔ اَنْتَ۔ اَنَا وغیرہ۔

ضمیر کا تفصیلی ذکر آگے آئے گا۔ ان شاء اللہ

اسم اشارہ : اشارے کیلئے استعمال ہونے والے اسماء۔

اشارے کی دو اقسام ہیں :

1. اشارہ قریب
2. اشارہ بعید

اشارہ قریب :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ

اشارہ بعید :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ	أُولٰئِكَ

اسم موصول: (Conjunction) دونوں جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہونے والے اسماء۔ مثلاً جو' جس نے' جس کو' جس کا' جنھوں نے' جن کا۔

اسمائے موصولہ یہ ہیں :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَلْاٰتِیْ۔ اَللَّاۗئِیْ

معرف باللام : (Proper Noun with Al) ایسا نکرہ جس کے شروع میں الف لام لگا کر معرفہ بنالیا جائے۔ اَلْ (الف لام) کا وہی استعمال ہے جو انگلش میں The کا ہے۔

مثلاً کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ۔

نوٹ : واضح رہے کہ معرفہ کی پہلی چار اقسام کے ساتھ (ال) لگانا درست نہیں۔ مثلاً اَلْمُحَمَّدُ یا اَلْھٰذَا وغیرہ کہنا صحیح نہیں ہے۔

اسم نکرہ : ہر وہ اسم جو مذکورہ بالا پانچ اقسام میں سے کسی قسم سے تعلق نہ رکھتا ہو وہ نکرہ ہوگا۔ مثلاً وَلَدٌ۔ وَلَدَانِ۔ اَوْلَادٌ۔ نکرہ کا ترجمہ ایک' کوئی' چند یا کچھ کے ساتھ کیا جاتا ہے' مثلاً وَلَدٌ ایک یا کوئی لڑکا اَوْلَادٌ چند لڑکے۔

مشق

❶ : معرفہ اور نکرہ کو الگ کریں۔

بِنْتٌ۔ اَلصَّالِحُوْنَ۔ اَلرِّجَالُ۔ نِسَاءٌ۔ ھٰذِہٖ۔ اَنَا۔ ذٰلِكَ۔ اِبْرَاھِیْمُ۔ فَاسِقَاتٌ۔ اَلسَّاعَتَانِ۔ جَمِیْلَۃٌ۔

❷ : معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

اَلْاَوْلَادُ۔ اَلْکِتَابَانِ۔ اَلصَّالِحَاتُ۔ اَلْاٰیَاتُ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔

❸ : نکرہ کو معرفہ بنائیں۔

رِجَالٌ۔ اِمْرَأَتَانِ۔ صَادِقَاتٌ۔ مُشْرِکُوْنَ۔ آیَۃٌ۔

الدرس الخامس :

اعراب

عربی زبان میں ایک لفظ کئی شکلیں تبدیل کرتا ہے لیکن اس کا معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ مثلاً کِتَابٌ۔ کِتَابًا۔ کِتَابٍ۔ یا اَلْکِتَابُ۔ اَلْکِتَابَ۔ اَلْکِتَابِ۔ کلمہ طیبہ کے پہلے جزء میں اَللّٰهُ ہے اور دوسرے جزء میں "اَللّٰهِ" ہے۔ اسی طرح اَلْمُسْلِمُوْنَ اور اَلْمُسْلِمِیْنَ دونوں طرح قرآنِ مجید میں استعمال ہوا ہے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی حالت (Form) کے تبدیل ہونے کو اعراب کہا جاتا ہے۔

یہ تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے :
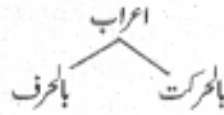
1 : اعراب بالحرکت سے مراد کسی لفظ کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ جیسے اَللّٰهُ۔ اَللّٰهَ۔ اَللّٰهِ۔ مُحَمَّدٌ۔ مُحَمَّدًا۔ مُحَمَّدٍ

2 : اعراب بالحرف سے مراد کسی لفظ میں موجود واؤ' الف اور یا میں سے کسی حرف کا تبدیل ہونا ہے۔ مثلاً رَجُلَانِ سے رَجُلَیْنِ۔ اور مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِیْنَ۔
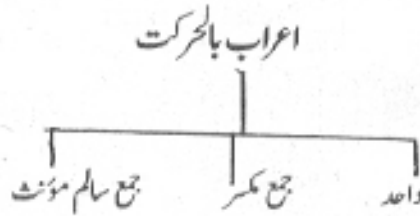
(بے نون گروپ)

(نون گروپ)
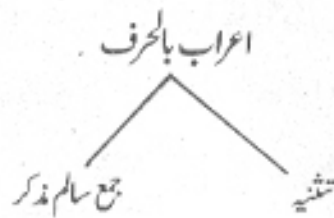
تشریح : واحد خواہ مذکر ہو یا مؤنث اس سے متعلقہ تمام الفاظ میں تبدیلی حرکت کی ہوگی مثلاً رَسُوْلٌ۔ رَسُوْلًا۔ رَسُوْلٍ۔ اَلرَّسُوْلُ۔ اَلرَّسُوْلَ

اَلرَّسُوْلِ۔ سَاعَةٌ۔ سَاعَةً۔ سَاعَةٍ۔

تثنیہ خواہ مذکر ہو یا مؤنث اس سے متعلق تمام الفاظ میں حرف کی تبدیلی ہو گی مثلاً اَلْكِتَابَانِ سے اَلْكِتَابَيْنِ۔

جمع مکسر میں حرکت تبدیل ہو گی مثلاً رِجَالٌ۔ رِجَالاً۔ رِجَالٍ۔ یا اَلرِّجَالُ۔ اَلرِّجَالَ۔ اَلرِّجَالِ۔

اسی طرح جمع سالم مؤنث میں بھی حرکت تبدیل ہو گی۔ مثلاً مُسْلِمَاتٌ سے مُسْلِمَاتٍ۔

جبکہ جمع سالم مذکر میں حرف تبدیل ہو گا۔ مثلاً مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِيْنَ۔

اسم کی اعرابی حالتیں تین ہیں :
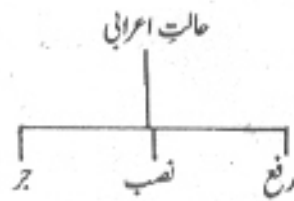
اسم کی اصلی حالت (OriginalForm) کو حالت رفع کہا جاتا ہے جبکہ نصب اور جر تبدیل شدہ حالت کو کہا جاتا ہے۔

کوئی بھی لفظ حالتِ رفع (اصلی حالت) سے نکل کر حالتِ نصب اور حالتِ جر میں کب جاتا ہے یہ ایک الگ موضوع ہے اور اس کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رفع	نصب	جر
....ٌ	....ً	....ٍ
انِ	يْنِ	يْنِ
وْنَ	يْنَ	يْنَ

چند قواعد :

1. اسم صفت کی جمع عموماً جمع سالم استعمال ہوتی ہے مثلاً صَالِحُوْنَ۔ صَالِحَاتٌ۔ فَاسِقُوْنَ۔ فَاسِقَاتٌ۔
2. بعض الفاظ کی جمع بیک وقت سالم بھی استعمال ہوتی ہے اور مکسر بھی مثلاً نَبِیٌّ کی جمع نَبِيُّوْنَ بھی آتی ہے اور اَنْبِيَاءُ بھی۔
3. جن اسماء میں حرکت کی بجائے حرف تبدیل ہوتا ہے ان کی حالتِ نصب اور حالتِ جر ایک جیسی ہوتی ہے۔
4. جمع سالم مؤنث کے آخر میں حالتِ نصب میں بھی ـٍ آتی ہے۔ مثلاً اَلْمُسْلِمَاتُ کی حالتِ نصب اَلْمُسْلِمَاتِ ہے۔

اسم کی اعرابی حالتیں

جنس	عدد	رفع	نصب	جر
	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
مذکر	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مؤنث	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
جمع مکسر		كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ

مشق

❶ : درج ذیل الفاظ کی اعرابی حالت بیان کریں :

نَبِيٌّ- رَسُوْلاً- مُحَمَّدٍ- آيَةُ الْوَلَدَانِ- كَلِمَةُ- شَجَرَةٍ- اَلْمُؤْمِنُ- اَلْاِمْرَاتَيْنِ- اَلْمُشْرِكَ- اَلْعَاقِبَةُ- اَلْكَافِرِ- اَلتَّوْرَاةَ- اَلصَّادِقُوْنَ- اَلْجَنَّةِ- اَلْكَاذِبِيْنَ- مُبَشِّرِيْنَ- مُنْذِرِيْنَ- شَهَادَاتٌ- اَلثَّمَرَاتِ- صَابِرَاتٍ- اَلرُّسُلُ- اَنْهَارًا- عِبَادٍ-

❷ : درج ذیل الفاظ کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

اَلْمُسْلِمِيْنَ- رِجَالٌ- اَلنِّسَاءِ- صَالِحَيْنِ- هٰذَانِ- اَنْتَ- عَذَابٍ- اَلنَّارُ- عَابِدَاتٍ- خَالِدِيْنَ- اَلسَّمَاوَاتِ- قُلُوْبٍ- اَلْوَالِدَيْنِ- غَافِلُوْنَ- اَلْمُسْلِمُوْنَ- مُؤْمِنِيْنَ- اَلْبَحْرَيْنِ- اَلْمُشْرِكَاتِ- سَيِّئَةٌ- آيَةً- اَلَّذِيْ- اَلصَّالِحَاتُ- اَلنَّفْسُ- مُؤْمِنَاتٌ- جَاهِلُوْنَ- اَمْوَالٌ- لِسَانًا- صُدُوْرٌ- اَطْفَالاً- اَرْضٍ- اَلسَّمٰوٰتِ- جَنَّاتٍ-

الدرس السادس :

مرکبات

مفرد اور مرکب : (Single and Compound)

کوئی بھی لفظ اگر جملے میں استعمال ہونے کی بجائے تنہا استعمال ہو تو مفرد کہلاتا ہے اور اگر کسی اور اسم کے ساتھ مل کر آئے تو مرکب کہلاتا ہے۔

مثلاً "اَلْوَلَدُ" اور "اَلصَّالِحُ" دونوں اگر علیحدہ علیحدہ استعمال ہوں تو مفرد ہوں گے اور اگر ملا کر استعمال کئے جائیں تو ان کو مرکب کہا جائے گا

مثلاً : "اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ"۔

مفرد اسماء کی وضاحت گزر چکی ہے۔

بنیادی طور پر مرکب کی دو اقسام ہیں :

1 : مرکب ناقص (نامکمل) 2 : مرکب تام (مکمل)

مرکب ناقص : کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل نہ ہو۔

مرکب تام : کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو۔

مرکب ناقص کی چار اقسام ہیں :
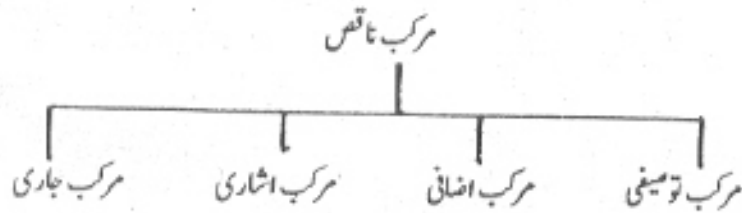
مرکب توصیفی : (Adjective Compound)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔ جس اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جائے اسے موصوف اور جو اسم اچھائی یا برائی بیان کرے اسے صفت کہا جاتا ہے۔ اس کے پہلے جزء کا نام موصوف اور دوسرے جزء کا نام صفت ہے۔

اردو زبان میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں مثلاً "نیک لڑکا" عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ۔

قاعدہ : مرکب توصیفی کا قاعدہ یہ ہے کہ موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت (Co-Ordination) ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی جنس۔ عدد۔ وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق (تابع) ہوتے ہیں۔ مثلاً اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ۔ اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ۔ اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ۔ اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ۔ اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ۔ اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ۔

استثناء : جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے مثلاً اَلْکُتُبُ الْجَدِیْدَةُ۔ اَلْاَقْلَامُ الطَّوِیْلَةُ۔

مشق

ردو میں ترجمہ کریں :

عَمَلُ الصَّالِحُ۔ شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ۔ مَتَاعٌ قَلِيلٌ۔ أَجْرٌ عَظِيمٌ۔ اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ۔ اَلدِّينُ الْخَالِصُ۔ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ اَلدَّارُ الْآخِرَةُ۔ كَلِمَةٌ
يِّبَةٌ۔ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ۔ نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ۔ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ۔ رَبٌّ غَفُورٌ۔ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ۔ غُلَامَانِ يَتِيمَانِ۔ عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ۔
صُحُفٌ مُكَرَّمَةٌ۔ كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۔

یح کریں:

وَلَدُ الصَّالِحَةُ۔ اَلْبِنْتُ الصَّالِحُ۔ اَلْبَابَانِ الْقَدِيمَيْنِ۔ قُرْآنُ الْمَجِيدُ۔ مَدْرَسَةُ الْكَبِيرَةُ۔ أُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ۔ اَلْأَوْلَادُ الصَّالِحِينَ۔
لنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَتَانِ۔ اَلرِّجَالُ الْمُؤْمِنَانِ۔ اَلْأَقْلَامُ الْجَدِيدُونَ۔ اَلْأَوْلَادُ الصَّالِحَةُ۔

الدرس السابع :

مرکب اضافی
(Relative Compound)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (Relation) (تعلق یا نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ۔ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ جس اسم کی نسبت کی جائے اسے مضاف اور جس کی طرف کی جائے اسے مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے مثلاً اللہ کی کتاب۔ جبکہ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ۔

قواعد : 1: مضاف کا قاعدہ یہ ہے کہ اس سے پہلے ال (الف لام) نہیں آتا اور نہ ہی بعد میں تنوین مثلاً اَلْکِتَابُ اللّٰہِ یا کِتَابٌ اللّٰہِ کہنا غلط ہے۔

نوٹ : مضاف کے آخر میں چونکہ تنوین نہیں آتی اس لئے تثنیہ اور جمع کا (ن) بھی باقی نہیں رہتا مثلاً بَابَا الْمَسْجِدِ۔ مُسْلِمُوْ الْقَرْیَةِ۔

2 : مضاف الیہ کا قاعدہ ہے کہ وہ ہمیشہ حالتِ جر میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔

3 : اس کے ترجمہ میں عموماً کا۔ کے۔ کی آتا ہے۔

4 : بعض الفاظ بیک وقت مضاف بھی ہوتے ہیں اور مضاف الیہ بھی ان پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قواعد لاگو (Apply) ہوں گے مثلاً : بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ بَیْتُ وَزِیْرِ الْمَلِكِ۔

مشق

اردو میں ترجمہ کریں۔

رَحْمَةُ اللّٰہِ۔ نَصْرُ اللّٰہِ۔ یَوْمُ الْقِیَامَةِ۔ صَلٰوةُ الْفَجْرِ۔ ثَوابُ الْآخِرَةِ۔ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ۔ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ۔ جَزَاءُ الْکَافِرِیْنَ۔ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ آیَاتُ اللّٰہِ۔ اَبْوَابُ السَّمَاءِ۔ صَاحِبَا السِّجْنِ۔ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ۔

تصحیح کریں۔

اَلنَّاقَةُ اللّٰہِ۔ مَسْجِدُ الْمُسْلِمُوْنَ۔ نُوْرُ السَّمٰوٰتُ۔ اَلذِّکْرُ اللّٰہِ۔ کِتَابُ الْوِلْدَانِ۔ غُرْفَتَانِ الْبَیْتِ۔ مُشْرِکُوْنَ الْعَرَبِ۔

مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کو الگ الگ کریں۔

رُسُلُ اللّٰہِ۔ اَلدِّیْنُ الْحَقُّ۔ آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ۔ زِیْنَةُ اللّٰہِ۔ عَذَابٌ شَدِیْدٌ۔ نَارُ اللّٰہِ۔ بَیْتُ الْوَالِدَیْنِ۔ اَجْرُ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ۔ رِزْقٌ طَیِّبٌ۔ عَبْدَانِ صَالِحَانِ۔ اَلْعِبَادُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ عَذَابُ الْآخِرَةِ۔

عربی میں ترجمہ کریں :

دو نئی کتابیں۔ کتابوں کی قیمت۔ لڑکے کا نام۔ پرانا قلم۔ گھر کا دروازہ۔ قرآن کی سمجھ۔ لڑکیوں کا مدرسہ۔ نیک عورت۔ کمرے کی دیوار۔ خوبصورت گھڑی۔

الدرس الثامن

مرکب اشاری

مرکب اشاری : ایسا مرکب جس میں اسم اشارہ استعمال ہو۔ مثلاً هٰذَا الْقَلَمُ۔ تِلْكَ السَّاعَةُ۔ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ۔

جو لفظ اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہو۔ اسے اسم اشارہ اور جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہا جاتا ہے۔ اردو زبان کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشار الیہ بعد میں آتا ہے۔

قاعدہ : مرکب اشاری میں بھی مرکب توصیفی کی طرح مطابقت کا ہونا ضروری ہے مثلاً هٰذَا الْوَلَدُ۔ هٰذِهِ الْبِنْتُ

مرکب جاری

عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم کو حالت جر میں لے جاتے ہیں انہیں حروف جارہ کہا جاتا ہے۔ جس مرکب میں ان حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اسے مرکب جاری کہتے ہیں۔ مرکب جاری کے پہلے حصے کو جار اور دوسرے کو مجرور کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جارہ کی تعداد گیارہ ہے :

بِ	سے ساتھ (With)	بِسْمِ اللّٰهِ
تَ	(قسمیہ)	تَاللّٰهِ
كَ	مانند، طرح	كَالْجَنَّةِ
لِ	لئے	لِلّٰهِ
وَ	(قسمیہ)	وَالْعَصْرِ
مِنْ	سے (From)	مِنَ السَّمَاءِ
فِيْ	میں	فِي الْأَرْضِ
عَنْ	کی طرف سے، کے متعلق	عَنْ عَلِيٍّ
عَلٰى	پر	عَلَى الْكُرْسِيِّ
حَتّٰى	تک	حَتّٰى الْمَغْرِبِ
اِلٰى	طرف، تک	اِلَى الشَّمْسِ

اردو میں ترجمہ کریں۔ هٰذَا الْوَلَدُ۔ تِلْكَ الْبِنْتُ۔ ذَانِكَ الرَّجُلَانِ۔ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ۔ أُولٰئِكَ النِّسَاءُ۔ لِلنِّسَاءِ۔ كَالْقَمَرِ۔ وَالْعَصْرِ۔ مِنَ الْبَيْتِ۔ اِلَى الْمَسْجِدِ۔ عَلَى السَّمَاءِ۔ تَاللّٰهِ۔

تصحیح کریں۔ هٰذِهِ الْجِدَارُ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ۔ هٰؤُلَاءِ الْوَلَدَانِ۔ فِي الْمَسْجِدُ۔ عَلَى الْكَاذِبُوْنَ۔ لِلْمُتَّقُوْنَ۔ كَالنَّارُ۔ اِلَى الْبَيْتَانِ۔ هٰذَا السَّاعَةُ۔ لِلْمُسْلِمُوْنَ۔

الدرس التاسع

مرکب تام (جملہ)

تام کا معنی ہے مکمل۔ کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو اسے مرکب تام کہا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام جملہ ہے جملے کا ترجمہ ہے۔ ہیں یا ہوں سے کیا جاتا ہے۔

جملہ کی دو قسمیں ہیں :

-1 جملہ اسمیہ : جو اسم سے شروع ہو جیسے اَلْوَلَدُ صَالِحٌ

-2 جملہ فعلیہ : جو فعل سے شروع ہو جیسے ذَهَبَ الْوَلَدُ

جملہ اسمیہ کا ایک جزء مبتدا اور دوسرا خبر کہلاتا ہے۔

جملہ فعلیہ کے قواعد آگے ذکر کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

جملہ اسمیہ
مبتدا — خبر
اَلْوَلَدُ — صَالِحٌ

قواعد :

1 : مرکب توصیفی اور مرکب اشاری کو معرفہ + نکرہ بنانے سے مرکب تام یعنی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ (نیک لڑکا) سے اَلْوَلَدُ صَالِحٌ لڑکا نیک ہے اور هٰذَا الْوَلَدُ سے هٰذَا وَلَدٌ۔

:2 مرکب اضافی اور مرکب جاری سے پہلے معرفہ لگانے یا بعد میں نکرہ لگانے سے مرکب تام یعنی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے هٰذَا كِتَابُ الْوَلَدِ یا كِتَابُ الْوَلَدِ جَدِيْدٌ۔ اسی طرح اَلْوَلَدُ فِي الْبَيْتِ یا فِي الْبَيْتِ وَلَدٌ

معرفہ + معرفہ = مرکب توصیفی	اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ
نکرہ + نکرہ = مرکب توصیفی	وَلَدٌ صَالِحٌ
نکرہ + معرفہ = مرکب اضافی	كِتَابُ الْوَلَدِ
معرفہ + نکرہ = جملہ	اَلْوَلَدُ صَالِحٌ

مثالیں : 1- مرکب توصیفی سے مرکب تام بنانا

معرفہ + نکرہ : اَللّٰهُ غَفُوْرٌ۔ اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ۔ اَلْاَجْرُ عَظِيْمٌ۔ اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ۔ اَلْقُرْآنُ نُوْرٌ۔ اَلصَّلٰوةُ قَائِمَةٌ۔ اَلْعَبْدَانِ صَالِحَانِ۔ اَلصَّحَابَةُ صَادِقُوْنَ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ فَائِزُوْنَ۔ اَلْمُشْرِكَاتُ ظَالِمَاتٌ۔

مرکب اشاری سے مرکب تام بنانا

هٰذَا رَجُلٌ۔ هٰذِهٖ شَجَرَةٌ۔ هٰذَانِ سَاحِرَانِ۔ ذَانِكَ بُرْهَانَانِ۔ هٰؤُلَاءِ مُؤْمِنُوْنَ۔ تِلْكَ قَرْيَةٌ۔ اُولٰئِكَ ظَالِمَاتٌ۔

معرفہ + مرکب اضافی : اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ۔ هٰؤُلَاءِ عِبَادُ اللّٰهِ۔ اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ۔

مرکب اضافی + نکرہ : رَبُّ الْعَالَمِيْنَ غَفُوْرٌ۔ كِتَابُ اللّٰهِ نُوْرٌ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقٌ۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ۔ آيَاتُ اللّٰهِ بَيِّنَاتٌ۔ رُسُلُ اللّٰهِ مُبَشِّرُوْنَ۔ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ۔ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ عَظِيْمٌ۔ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ۔ اَصْحَابُ الْقَرْيَةِ صَابِرُوْنَ۔ دَعْوَةُ الْاَنْبِيَاءِ صَادِقَةٌ۔ حَبْلُ اللّٰهِ مَتِيْنٌ۔

معرفہ + مرکب جاری : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ عَلِيٌّ كَالْاَسَدِ۔ اَللّٰهُ عَلَى الْعَرْشِ۔ اَلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ اَلنَّارُ لِلْكَافِرِيْنَ۔ اَللَّعْنَةُ عَلَى الظَّالِمِيْنَ۔ اَلْحَقُّ فِي الْقُرْآنِ۔ اَلْمُؤْمِنُ فِي الْمَسْجِدِ كَالسَّمَكِ فِي الْمَاءِ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ عَلَى الْهِدَايَةِ۔ اَلْكُفَّارُ فِي الضَّلَالِ۔

مرکب جاری + نکرہ : لِلصَّابِرِيْنَ جَنَّةٌ۔ عَلَى الشَّيْطَانِ لَعْنَةٌ۔ فِي الصُّلْحِ خَيْرٌ۔ فِي الْفَسَادِ شَرٌّ۔ فِي الْبَيْتِ وَلَدَانِ۔ فِي الْغُرْفَةِ وَلَدٌ۔ لِلْمَسْجِدِ بَابَانِ۔ لَهُمْ عَذَابٌ۔ فِي حَيَاةِ الرَّسُوْلِ اُسْوَةٌ۔ فِي قُلُوْبِ الْمُنَافِقِيْنَ مَرَضٌ۔

نوٹ : مرکب ناقص + مرکب ناقص بھی جملہ بن جاتا ہے۔ مثلاً :

رَاْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ۔ مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ۔ كِتَابُ الْوَلَدِ فِي الْغُرْفَةِ۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ عَلَى الْعَرْشِ۔ اَجْرُ الْمُتَّقِيْنَ عَلَى اللّٰهِ۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى الصَّادِقِيْنَ۔ اَلْوَلَدُ الطَّوِيْلُ وَلَدٌ صَالِحٌ۔ اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ فِي الْمَسْجِدِ۔ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ۔

2 : معرفہ کو نکرہ بنانا ممکن نہ ہو تو معرفہ + معرفہ بھی جملہ بن جاتا ہے مثلاً اَنَا مَحْمُوْدٌ۔ هٰذَا حَامِدٌ۔

3 : جمع مکسر غیر عاقل کی خبر بھی صفت کی طرح واحد مؤنث ہوگی۔ مثلاً اَلْاَقْلَامُ جَدِيْدَةٌ۔ اور اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں :

جنت صبر کرنے والوں کیلئے ہے۔ ہم اللہ کے بندے ہیں۔ لڑکے حاضر ہیں اور لڑکیاں غائب ہیں۔ وہ سب جاہل ہیں۔ حامد کے والد گھر میں ہیں۔ اللہ کی کتاب سچی ہے۔ کمرہ نیا ہے۔ اللہ علیم ہے۔ ظہر کی نماز کھڑی ہے۔ اذان کا وقت قریب ہے۔ اللہ بندوں کا رب ہے۔ یہ کتاب ہے۔ وہ گھڑی ہے۔ ظالموں کیلئے عذاب ہے۔ مومنوں کیلئے اجر ہے۔ قیامت قریب ہے۔ قبر کا عذاب سخت ہے۔ مومن کی قبر جنت کی طرح ہے۔

الدرس العاشر :

ضمائر (Pronouns)

ایسا لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو اسے ضمیر کہا جاتا ہے۔ مثلاً اَللّٰہُ عَلَی الْعَرْشِ وَھُوَ خَالِقُ الْکَوْنِ وَ مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلُہٗ۔

ضمائر کی دو قسمیں ہیں :

ضمائر

(۱) منفصل (Separate Pronouns) — (۲) متصل (Attached Pronouns)
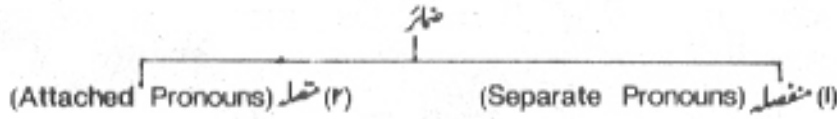
ضمائر منفصلہ اسم سے پہلے آتی ہیں مثلاً نَحْنُ طُلَّابٌ اور ضمائر متصلہ بعد میں مثلاً ھٰذَا اُمُّنَا۔

منفصلہ کا ترجمہ وہ۔ تو۔ تم۔ میں۔ ہم سے کیا جاتا ہے اور متصلہ کا ترجمہ اس کا۔ ان کا۔ تیرا۔ میرا۔ اور ہمارا وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ یا اس کی۔ تیری۔ میری وغیرہ۔ مثلاً اَنَا مُسْلِمٌ (میں مسلمان ہوں) اور اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے)۔

ضمائر منفصلہ		ضمائر متصلہ
غائب (Absent) وہ		غائب (Absent) اس کا۔ ان کا
ھُوَ	واحد مذکر	ہٗ
ھُمَا	تثنیہ مذکر	ھُمَا
ھُمْ	جمع مذکر	ھُمْ
ھِیَ	واحد مؤنث	ھَا
ھُمَا	تثنیہ مؤنث	ھُمَا
ھُنَّ	جمع مؤنث	ھُنَّ
حاضر (Present) تو۔ تم۔ آپ		حاضر (Present) تیرا۔ تمہارا۔ آپ کا
اَنْتَ	واحد مذکر	کَ
اَنْتُمَا	تثنیہ مذکر	کُمَا
اَنْتُمْ	جمع مذکر	کُمْ
اَنْتِ	واحد مؤنث	کِ
اَنْتُمَا	تثنیہ مؤنث	کُمَا
اَنْتُنَّ	جمع مؤنث	کُنَّ
متکلم (Self) میں۔ ہم		متکلم (Self) میرا۔ ہمارا
اَنَا	واحد / مذکر / مؤنث	ی
نَحْنُ	تثنیہ / جمع / مذکر / مؤنث	نَا

نوٹ : جس لفظ کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ مثلاً اَللّٰهُ خَالِقُ النَّاسِ وَ هُوَ رَبُّهُمْ میں هُوَ کا مرجع اَللّٰهُ ہے اور هُمْ کا مرجع اَلنَّاسِ ہے۔

ضمائر کے ساتھ

تخصیص / حصر (یعنی "ہی" کا مفہوم پیدا کرنا)

جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر لانے اور خبر کو معرفہ بنانے سے حصر تخصیص کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

مثلاً: اَللّٰهُ غَفُوْرٌ سے اَللّٰهُ هُوَ الْغَفُوْرُ۔ اَلْكَافِرُوْنَ ظَالِمُوْنَ سے اَلْكَافِرُوْنَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ مُفْلِحُوْنَ سے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ فَائِزُوْنَ سے اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ۔ هٰذَا حَقٌّ سے هٰذَا هُوَ الْحَقُّ۔ ذٰلِكَ ضَلَالٌ سے ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ۔

مشق

اردو میں ترجمہ کریں :

1 : اَيْنَ حَامِدٌ؟ 2 : هُوَ فِي الْمَسْجِدِ 3 : هَلْ اَنْتَ مُسْلِمٌ؟ 4 : نَعَمْ! اَنَا مُسْلِمٌ 5 : هَلْ اَنْتِ مُسْلِمَةٌ؟ 6 : نَعَمْ! اَنَا مُسْلِمَةٌ 7 : هٰذَا كِتَابُهُ 8 : اَلْإِسْلَامُ دِيْنِيْ وَدِيْنُكَ 9 : اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ 10 : هَلْ هٰذَا قَلَمُكَ؟ 11 : نَعَمْ! هٰذَا قَلَمِيْ 12 : مَنْ اَنْتِ؟ 13 : اَنَا طَالِبَةٌ 14 : هَلْ هٰذِهِ غُرْفَتُكُمْ؟ 15 : نَعَمْ! هٰذِهِ غُرْفَتُنَا 16 : مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَمَدْرَسَتُكُمْ صَغِيْرَةٌ 17 : اَيْنَ كِتَابُكَ يَا اَخِيْ؟ 18 : كِتَابِيْ فِي الْبَيْتِ 19 : مَنْ رَبُّكُمْ؟ 20 : اَللّٰهُ رَبُّنَا۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

1 : آپ کا گھر کہاں ہے؟ 2 : ہمارا گھر اسلام آباد میں ہے 3 : خالد اور حامد کہاں ہیں؟ 4 : وہ دونوں سکول میں ہیں 5 : کیا آپ سعودی ہیں؟ 6 : نہیں! میں فلسطینی ہوں۔ 7 : ہم مطمئن ہیں۔ 8 : تو میرا بھائی ہے۔ 9 : کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔ 10 : قرآن ہماری کتاب ہے 11 : تم دونوں کون ہو؟ 12 : کیا تم سب (مؤنث) مسلمان ہو؟ 13 : کیا تو حامد کی بہن ہے؟ 14 : تم سب میرے بھائی ہو 15 : آپ کا نام کیا ہے؟۔

تصحیح کریں۔

1 : عَائِشَةُ اُخْتِيْ وَهُوَ طَالِبَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ 2 : اَللّٰهُ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُهَا 3 : هٰذَا كِتَابُ اَنَا 4 : هَلْ وَالِدُ اَنْتَ فِي الْبَيْتِ 5 : لَا هِيَ فِي الْمَكْتَبِ 6 : غُرْفَتِيْ وَاسِعَةٌ وَفِيْهِ مِرْوَحَةٌ جَمِيْلَةٌ 7 : اَنْتَ اُخْتِيْ وَاَنَا اَخُوْكَ 8 : هُنَّ اِخْوَانِيْ 9 : هَلْ هٰذَا كِتَابُ اَنْتَ؟ 10 : هٰذِهِ زَوْجَتُهَا۔

حصر کا مفہوم پیدا کریں :

1 : خَالِدٌ مُجْرِمٌ 2 : اُولٰٓئِكَ مُؤْمِنُوْنَ 3 : اَللّٰهُ سَمِيْعٌ 4 : هٰذَا حَقٌّ 5 : اَصْحَابُ النَّارِ خَاسِرُوْنَ 6 : هٰذِهِ مُجْرِمَةٌ 7 : هٰذَانِ شَرِيْرَانِ۔

الدرس الحادی عشر :

اسم کو حالتِ رفع (اصلی حالت) سے نکال کر حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف

(یا مبتدا کو نصب دینے والے حروف)

اِنَّ - بے شک	اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ - اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ - اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ -
اَنَّ - کہ	اَشْھَدُ (میں گواہی دیتا ہوں) اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ -
کَاَنَّ - گویا کہ	کَاَنَّ عَلِیًّا اَسَدٌ - کَاَنَّ الْکَافِرِیْنَ اَنْعَامٌ -
لَیْتَ - کاش	لَیْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ - لَیْتَ الْبَاطِلَ مَغْلُوْبٌ
لٰکِنَّ - لیکن	اِنَّ الْقُرْآنَ بَیِّنٌ لٰکِنَّ الْکُفَّارَ جَاھِلُوْنَ - لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ -
لَعَلَّ - شاید، تاکہ	لَعَلَّ خَالِدًا مَرِیْضٌ - لَعَلَّ الْوَلَدَیْنِ صَادِقَانِ

(1) مندرجہ بالا حروف کو اِنَّ وَ اَخَوَاتُھَا اور حروف مُشبہ بالفعل بھی کہا جاتا ہے (2) یہ تمام حروف اسم سے پہلے آتے ہیں۔ فعل سے پہلے انہیں لانا درست نہیں۔ مثلاً اِنَّ ذَھَبَ کہنا غلط ہے (3) ضمائر متصل کے ساتھ ان کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے۔ مثلاً 1- اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّاِنَّھُمْ مَیِّتُوْنَ - 2- اِنِّیْ سَقِیْمٌ - 3- لَعَلَّہٗ فِتْنَۃٌ لَّکُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ - 4- اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ - 5- اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَاءُ - 6- اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ -

(4) یہ حرف ضمائر متصل سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ ضمائر منفصل کے ساتھ ان کا استعمال درست نہیں مثلاً اِنَّ اَنْتَ اَخِیْ کہنا صحیح نہیں ہے۔

(5) ضمائر متصل کے ساتھ حرف جر (لِ) کی بجائے (لَ) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً لَہٗ - لَھُمَا - وغیرہ سوائے "لِیْ" کے۔

مثلاً - (1) اِنِّیْ لَکَ مِنَ النَّاصِحِیْنَ - (2) ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ - (3) لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ - (4) لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ - (5) لِیْ عَمَلِیْ وَلَکُمْ عَمَلُکُمْ -

مشق

ترجمہ کریں : (1) بے شک قرآن سچی کتاب ہے۔ (2) بے شک تو میرا بھائی ہے۔ (3) شائد تو بیمار ہے۔ (4) گھر خوبصورت ہے لیکن وہ دور ہے۔ (5) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔

تصحیح کریں : (1) اِنَّ اَنْتَ صَادِقٌ (2) لَعَلَّ ھُوَ مَرِیْضٌ (3) اِنَّ الْعَرَبِیَّۃُ سَھْلَۃٌ (4) لِھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ (5) اِنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ فِی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الْکَافِرُوْنَ فِی النَّارِ -

الدرس الثانی عشر :

معرب۔ مبنی۔ غیر منصرف

معرب :

ایسے اسماء جو اعرابی تبدیلی قبول کرتے ہیں۔

مبنی :

ایسے اسماء جو اپنی بناوٹ (Formation) پر قائم رہتے ہیں اور اعرابی تبدیلی قبول نہیں کرتے۔ وہ درج ذیل ہیں :

(1) تمام ضمیریں۔ (2) تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔ (3) تمام اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔ (4) تمام حروف۔ (5) ایسے اسماء جن کے آخر میں الف یا کھڑی زبر ہو۔ مثلاً : اَلدُّنْيَا۔ مُوْسٰى۔ (6) ایسا اسم جس کے آخر میں متکلم کی ضمیر "ی" ہو۔ مثلاً : كِتَابِيْ

نوٹ : مبنی اسماء تقریباً دس فیصد ہیں۔ بقیہ سب معرب ہیں۔

مبنی کی چند مثالیں :

(1) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (2) كَاَنَّهٗ هُوَ۔ (3) لَعَلَّكَ مَرِيْضَةٌ۔ (4) وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ (5) لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ۔ (6) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ۔ (7) مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ۔ (8) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔ (9) اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔ (10) هٰذَانِ صَالِحَانِ وَاِنَّ هٰذَيْنِ شَرِيْرَانِ۔

غیر منصرف: ایسے اسماء جن کے آخر میں تنوین اور حالت جرّ میں ( ) استعمال نہیں ہوتی۔ وہ درج ذیل ہیں۔

الف : عورتوں کے نام ـ خَدِيْجَةُ۔ عَائِشَةُ۔ حَفْصَةُ۔ وغیرہ

ب : انبیائے کرام علیہم السلام کے اکثر نام ـ اِبْرَاهِيْمُ۔ يُوْسُفُ۔ هَارُوْنُ۔ وغیرہ

ج : جمع مکسر کے ایسے الفاظ جن میں الف جمع کے بعد دو یا دو سے زائد حروف ہوں۔ مَسَاجِدُ۔ قَوَارِيْرُ۔ مَقَابِرُ۔ وغیرہ

د : اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء ـ اَحْمَدُ۔ اَمْجَدُ۔ اَكْبَرُ۔ وغیرہ

ھ : مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "ان" ہو ـ عُثْمَانُ۔ سَلْمَانُ۔ عَدْنَانُ۔ وغیرہ

و : مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "ۃ" ہو۔ سَلَمَةُ۔ طَلْحَةُ۔ اُسَامَةُ۔ مُعَاوِيَةُ۔ وغیرہ

ز : فرشتوں کے نام ـ جِبْرَائِيْلُ۔ مِيْكَائِيْلُ۔ هَارُوْتُ۔ مَارُوْتُ۔ وغیرہ

ح : شہروں اور ملکوں کے اکثر نام۔ مَكَّةُ۔ بَاكِسْتَانُ۔ مِصْرُ۔ بَابِلُ۔ وغیرہ

چند دیگر اسماء۔ مثلاً ـ جَهَنَّمُ۔ اِبْلِيْسُ۔ فِرْعَوْنُ۔ قَارُوْنُ۔ يَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ۔

چند مثالیں : (1) اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ۔ (2) اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى۔ (3) اِلٰى فِرْعَوْنَ۔ (4) عَنْ عَائِشَةَ (5) مُلْكُ مِصْرَ۔ (6) بِبَابِلَ (7) هٰذَا كِتَابُ طَلْحَةَ (8) اَلْكَعْبَةُ فِيْ مَكَّةَ (9) نَارُ جَهَنَّمَ (10) اَنَا مِنْ بَاكِسْتَانَ۔

مشق

نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ' وَاللّٰهُ رَبُّنَا وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُدَبِّرُهُ۔ اِنَّ الْقُرْآنَ كِتَابُنَا وَهُوَ مُنَزَّلٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَاسِطَةِ جِبْرِيْلَ۔ وَالْقُرْآنُ نُوْرُ الْهُدٰى لِلْعَالَمِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ' فِيْهِ دَعْوَةٌ اِلَى التَّوْحِيْدِ وَالْاِيْمَانِ بِالرُّسُلِ وَدَعْوَةٌ اِلَى الصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْعَدْلِ وَفِيْهِ نَهْيٌ عَنِ الْكَذِبِ وَالْفُحْشِ وَالظُّلْمِ۔ وَآيَاتُهُ بَيِّنَاتٌ۔ وَالرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْشِدُنَا اِلَى الْخَيْرِ وَاِلٰى طَرِيْقِ الْجَنَّةِ۔ عِبَادَةُ اللّٰهِ وَاجِبَةٌ عَلَى النَّاسِ' وَاِطَاعَةُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجِبَةٌ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْخَالِقُ وَالْمُدَبِّرُ وَاِنَّهُ هُوَ وَلِيُّ الْعِبَادِ۔ وَهُوَ مُغِيْثُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَالْمُحْتَاجِيْنَ۔ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْقَائِدُ وَالْاِمَامُ الَّذِيْ اِطَاعَتُهُ وَاجِبَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔

عَقِيْدَةُ الْمُسْلِمِيْنَ اَنَّ الْعِبَادَ رَاجِعُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

وَقَالَ: "وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ"۔ وَقَالَ: "وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ"۔ وَمَعْنٰى ذٰلِكَ اَنَّ مَتَاعَ الْآخِرَةِ هُوَ الْبَاقِيْ اِلَى الْاَبَدِ' وَهُوَ خَيْرٌ مِّنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا۔ قَالَ تَعَالٰى: "وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى" وَقَالَ: "مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْآخِرَةُ خَيْرٌ"۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ دَاخِلُوْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ' قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ" وَقَالَ: "لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ"۔

وَاِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكُفَّارَ الَّذِيْنَ هُمْ مُسْتَهْزِءُوْنَ بِشَرِيْعَتِهٖ وَكِتَابِهٖ دَاخِلُوْنَ فِيْ جَهَنَّمَ وَهُمْ خَالِدُوْنَ فِيْهَا۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا" وَقَالَ: "اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ"۔ وَقَالَ: "وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ"۔

اِنَّ مَغْفِرَةَ اللّٰهِ عَظِيْمَةٌ وَاِنَّ رَحْمَتَهُ وَاسِعَةٌ وَكَذٰلِكَ عَذَابُهُ اَلِيْمٌ وَغَضَبُهُ شَدِيْدٌ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "نَبِّئْ (آپ بتا دیں) عِبَادِيْ اَنِّيْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ"۔ وَقَالَ: "اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ"۔ فِي الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ اِلَى الْاِنْفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ الْجِهَادِ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ"۔ وَقَالَ: "اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاللّٰهُ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ"۔

وَاِنَّ الْجِهَادَ لِاِعْلَاءِ كَلِمَةِ الْاِسْلَامِ لَهٗ فَضْلٌ كَبِيْرٌ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ۔ وَلِلْجِهَادِ اَنْوَاعٌ كَثِيْرَةٌ۔ مِنْهَا: اَلْجِهَادُ بِالنَّفْسِ وَالْجِهَادُ بِالْمَالِ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ۔ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ تَعَلُّمُهٗ وَنَشْرُهٗ وَتَبْلِيْغُهٗ اِلَى النَّاسِ وَالْعَمَلُ لِرَفْعِ رَايَةِ الْقُرْآنِ وَتَطْبِيْقُهٗ فِيْ كُلِّ جَانِبٍ مِّنْ جَوَانِبِ الْحَيَاةِ كَالْعِبَادَةِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاِقْتِصَادِ وَالسِّيَاسَةِ وَغَيْرِهَا فَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ الْاِسْلَامِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ۔ فَالْحَيَاةُ الْآخِرَةُ هِيَ الْحَيَاةُ الْاَبَدِيَّةُ۔ وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ"۔ وَقَالَ: "اِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ"۔

(1) اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔ (2) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۔ (3) اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (4) مَا خَلْقُكُمْ

وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ - (5) إِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ - (6) يٰسٓ ' وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ' إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ' عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ - (7) وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ - (8) وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ -

(1) اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ أَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ - (2) اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ - (3) اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ - (4) اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ - (5) اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (6) كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (7) اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ - (8) سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ - اَلْكَاسِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ - (10) خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيْ -

الدرس الثالث عشر :
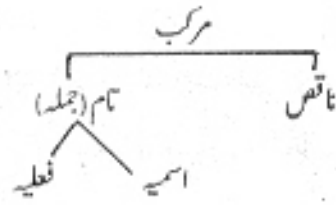
جملہ فعلیہ = ایسا جملہ جو فعل سے شروع ہو

صیغہ	وزن	مادہ
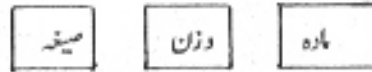
مادہ: (Root)- وہ مواد (Raw Material) جس سے فعل وجود میں آتا ہے۔

وزن: (Die)- وہ سانچہ جس میں مادہ (Raw Material) رکھا جاتا ہے۔

صیغہ: (Form)- فعل سے متعلقہ لفظ کی وہ مستعمل شکل (Applied Form) جو مادہ (Raw material) کو وزن (Die) میں ڈالنے کے بعد بنتی ہے۔

ف ت ح	ض ر ب	ن ص ر	س م ع	ش ر ب	ع ل م	ک ر م	ح س ن	ب ع د
	فَعَلَ			فَعِلَ			فَعُلَ	
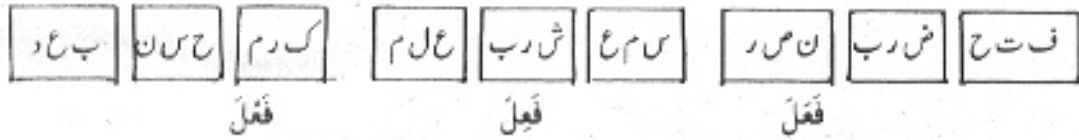
فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ نَصَرَ   سَمِعَ۔ شَرِبَ۔ عَلِمَ   كَرُمَ۔ حَسُنَ۔ بَعُدَ

فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ   یہ تینوں اوزان (وزن کی جمع) فعل ماضی کے ہیں۔

فعل ماضی۔   ایسا فعل جس میں کام کرنے یا ہونے کا زمانہ ماضی (Past) سے تعلق ہو۔

مثلاً

فَتَحَ۔ اس نے کھولا	سَمِعَ۔ اس نے سنا	كَرُمَ۔ وہ معزز ہوا
ضَرَبَ۔ اس نے مارا	شَرِبَ۔ اس نے پیا	حَسُنَ۔ وہ اچھا ہوا
نَصَرَ۔ اس نے مدد کی	عَلِمَ۔ اس نے جانا	بَعُدَ۔ وہ دور ہوا

قواعد

(1) کوئی بھی فعل، فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا۔ یعنی ہر فعل کا فاعل لازماً ہوتا ہے۔

(2) فاعل کبھی اسم ضمیر (Pronoun) کی صورت میں فعل کے اندر پوشیدہ (Hidden) ہوتا ہے اور کبھی اسم ظاہر (Noun) کی صورت میں جملے میں مذکور (Mentioned)۔ مثلاً "وہ گیا" میں فاعل "وہ" ہے جو کہ ضمیر ہے۔ اور "لڑکا گیا" میں فاعل "لڑکا" ہے۔ جو کہ اسم ظاہر ہے۔

(3) عربی زبان میں ضمیر (Pronoun) کا مفہوم فعل کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے۔ مثلاً "وہ گیا" کا عربی میں ترجمہ ہے "ذَهَبَ"۔ "وہ" کا مفہوم "ذَهَبَ" کے اندر ہی پوشیدہ ہے۔

(4) فعل ماضی سے پہلے "مَا" لگا دینے سے نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً "مَاذَهَبَ" ۔ نہیں گیا۔

مثالیں :

فَعَلَ ۔ ظَهَرَ ۔ خَلَقَ ۔ جَعَلَ ۔ حَضَرَ ۔ دَخَلَ ۔ خَرَجَ ۔ رَزَقَ ۔ جَلَسَ

فَعِلَ ۔ قَبِلَ ۔ فَرِحَ ۔ كَرِهَ ۔ ضَحِكَ ۔ شَرِبَ ۔ عَمِلَ ۔ غَضِبَ ۔ شَهِدَ ۔

فَعُلَ ۔ ضَعُفَ ۔ كَبُرَ ۔ كَثُرَ ۔ ثَقُلَ ۔ خَبُثَ ۔

فعل ماضی کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائب	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مخاطب / حاضر	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر / مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

مادہ	وزن	صیغہ	ترجمہ
ذ ھ ب	فَعَلَ	ذَهَبَ	وہ گیا
ذ ھ ب	فَعَلَا	ذَهَبَا	وہ دو گئے
ذ ھ ب	فَعَلُوْا	ذَهَبُوْا	وہ سب گئے
ذ ھ ب	فَعَلَتْ	ذَهَبَتْ	وہ گئی
ذ ھ ب	فَعَلَتَا	ذَهَبَتَا	وہ دو گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْنَ	ذَهَبْنَ	وہ سب گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْتَ	ذَهَبْتَ	تو گیا
ذ ھ ب	فَعَلْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تم دو گئے
ذ ھ ب	فَعَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	تم سب گئے
ذ ھ ب	فَعَلْتِ	ذَهَبْتِ	تو گئی
ذ ھ ب	فَعَلْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تم دو گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	تم سب گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْتُ	ذَهَبْتُ	میں گیا / میں گئی
ذ ھ ب	فَعَلْنَا	ذَهَبْنَا	ہم گئے / ہم گئیں

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) ہم نے سنا (2) وہ سب گھر میں داخل ہوئے (3) تم سب میرے کمرے میں کیوں داخل ہوئے (4) ان سب (مؤنث) نے سنا (5) تم دونوں کیوں ہنسے؟ (6) وہ بہت ناراض ہوئی (7) ہم نے نہیں سنا (8) ہم نے نہیں مارا (9) وہ دونوں یہاں کیوں نہیں بیٹھے؟ (10) وہ سب کمرے میں بیٹھے اور پھر نکل گئے۔

الدرس الرابع عشر

لازم اور متعدی

فاعل (Subject) کے بغیر تو فعل (Verb) کا تصور ہی نہیں۔ البتہ مفعول (Object) کا آنا ہر فعل کے ساتھ لازمی نہیں۔ مثلاً ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا) کے ساتھ مفعول کا استعمال ممکن نہیں لیکن ضَرَبَ خَالِدٌ (خالد نے مارا) کے ساتھ جملہ مکمل کرنے کیلئے مفعول کا استعمال لازمی ہے۔ چنانچہ جملہ یوں مکمل ہو گا ضَرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا (خالد نے حامد کو مارا)

ایسا فعل جو صرف فاعل پر ہی اکتفا کرے وہ فعل لازم (Intransitive) ہے اور جس میں فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول (Object) کا استعمال بھی ہو وہ متعدی (Transitive) ہے۔

فعل متعدی کے اردو ترجمہ میں عموماً "نے" آتا ہے جب کہ فعل لازم کے اردو ترجمہ میں "نے" نہیں آتا۔ ایک فرق یہ بھی ہے کہ فعل لازم میں "ہونے" اور فعل متعدی میں "کرنے" کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً دَخَلَ وہ داخل ہوا قَبِلَ اس نے قبول کیا۔

قواعد

1- جملہ فعلیہ کی ترتیب یوں ہوتی ہے۔

فعل + فاعل + مفعول (Verb + Subject + Object)

2- فاعل ہمیشہ حالتِ رفع (Original Form) اور مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ اللّٰهُ الْعَبْدَ

3- فاعل (Subject) اگر ظاہر (Mentioned) ہو تو فعل کا صیغہ ہمیشہ واحد (Singular) استعمال ہو گا۔ مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث مثلاً ذَهَبَ وَلَدٌ۔ ذَهَبَ وَلَدَانِ۔ ذَهَبَ اَوْلَادٌ۔ ذَهَبَتْ بِنْتٌ۔ ذَهَبَتْ بِنْتَانِ۔ ذَهَبَتْ بَنَاتٌ۔

4- فعل کو اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کیلئے آخر میں زیر دی جاتی ہے۔ مثلاً جَلَسَتْ الْبِنْتُ کو جَلَسَتِ الْبِنْتُ پڑھا جائے گا۔

مثالیں

(1) خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ (2) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا (3) ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ (4) خَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ (5) بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ (6) سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ (7) رَكَعَ النَّاسُ (8) قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (9) نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ (10) جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ (11) رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ (12) وَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا (13) نَسِيَا حُوْتَهُمَا (14) لَقِيَا غُلٰمًا (15) سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ (16) مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ (17) غَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ (18) مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (19) لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (20) ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (21) مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ (22) خَلَقَ الْاِنْسَانَ (23) لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا (24) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ (25) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا (26) وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (27)

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (28) وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ (29) قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (30) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا أَوْلَادَهُمْ (31) مَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ (32) وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ۔

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) خالد کرسی پر بیٹھا۔ (2) لڑکے نے دودھ پیا۔ (3) میں نے کتاب پڑھی۔ (4) اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا۔ (5) چور نے مسافر کو قتل کیا۔ (6) ہم نے مظلوموں کی مدد کی۔ (7) آسمان سے بارش نازل ہوئی۔ (8) اللہ نے رسول بھیجے۔ (9) ہم نے قرآن سنا۔ (10) مشرکوں نے بتوں کے سامنے سجدہ کیا۔ (11) کافروں نے گائے کی پوجا کی۔ (12) مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا۔ (13) تم دونوں کل کہاں گئے؟ (14) ہم اسلام آباد گئے۔ (15) تم سب کب واپس آئے؟ (16) حامد کو کس نے مارا؟ (17) اللہ نے توبہ کرنے والوں کو بخشا۔ (18) دونوں لڑکیوں نے قرآن پڑھا۔ (19) عورتیں گھر میں داخل ہوئیں۔ (20) تو کل سکول کیوں حاضر نہیں ہوئی؟

الدرس الخامس عشر:

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں 'مبتدا (Starting Noun) کہلائے گا۔ مثلاً ذَهَبَ الْوَلَدُ میں "اَلْوَلَدُ" فاعل ہے اور اَلْوَلَدُ ذَهَبَ میں "اَلْوَلَدُ" مبتدا ہے۔

ترکیب نحوی (Grammatic Analysis) (ا)= ذَهَبَ-فعل اَلْوَلَدُ-فاعل (فعل+فاعل-جملہ فعلیہ)

(ب)=اَلْوَلَدُ- مبتدا ذَهَبَ=فعل+فاعل=خبر (مبتدا+خبر=جملہ اسمیہ)

قواعد

(1) خبر(Information) مبتدا(Starting Noun) کے مطابق ہوتی ہے۔ مثلاً اَلْوَلَدُ ذَهَبَ۔ اَلْوَلَدَانِ ذَهَبَا۔ اَلْاَوْلَادُ ذَهَبُوْا۔ اَلْبِنْتُ ذَهَبَتْ۔ اَلْبِنْتَانِ ذَهَبَتَا۔ اَلْبَنَاتُ ذَهَبْنَ۔

(2) جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر Stress کرنا (زور دینا) اور اسے Focus (نمایاں) کرنا مقصود ہوتا ہے۔ مثلاً خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاءَ (جملہ فعلیہ) کو اَللّٰهُ خَلَقَ السَّمَاءَ (جملہ اسمیہ) میں تبدیل کرنے سے لفظ اللہ پر Strees کرنا مقصود ہے۔ اسی طرح "ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يَا اِبْرَاهِيْمُ" اور "نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ" میں اَنْتَ اور نَحْنُ پر زور دیا گیا ہے۔

(3) فاعل اگر جمع مکسر (Broken Plural) ہو تو فعل کا صیغہ مذکر بھی آسکتا ہے اور مؤنث بھی۔ مثلاً "قَرَأَ الرِّجَالُ الْقُرْآنَ اور قَرَأَتِ الرِّجَالُ الْقُرْآنَ دونوں طرح صحیح ہیں قرآن مجید میں ہے "وَقَالَ نِسْوَةٌ" اور "وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى نَحْنُ اَبْنَاءُ اللّٰهِ وَاَحِبَّاؤُهُ" اور "اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ"۔

چند احادیث:

(1) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ (2) لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا (3) مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ (4) مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (5) مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهٗ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهٗ نَفَقَتُهٗ (6) مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ (7) مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا (8) لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ (9) مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهٗ (10) مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں :

(1) جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ (2) نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ (3) شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ (4) اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ (5) رَجَعَتِ الْبِنْتَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (6) طَلَبَ الْمُدِيْرُ الطُّلَّابَ (7) كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ (8) هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا؟ (9) رَجَعَ الطُّلَّابُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعُطْلَاتِ (10) سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ۔

تصحیح کریں :

(1) ذَهَبُوْا الْاَوْلَادُ اِلٰى بُيُوْتِهِمْ (2) اَلْمُسَافِرُوْنَ رَجَعْتُمْ مِنَ السَّفَرِ (3) دَخَلَتْ اَلنِّسَاءُ فِي الْبَيْتِ (4) دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَسَرَقُوْا الْمَالَ (5) كَتَبْتُ رِسَالَةٌ اِلٰى وَالِدِيْ (6) غَضِبَ الْوَالِدُ عَلٰى اَبْنَائِهٗ (7) ضَرَبَ الْوَلَدَانِ الطِّفْلَانِ (8) نَصَرَتْ اَلْبَنَاتُ اَخَوَاتِهِنَّ (9) سَمَعَ النَّاسُ الْقُرْآنَ (10) عَبَدَ الْمُسْلِمُوْنَ اللّٰهُ (11) اَلْوَلَدَانِ خَرَجُوْا مِنَ الْبَيْتِ وَدَخَلُوْا فِي الْمَسْجِدِ (12) خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَامَ النَّاسِ۔

خالی جگہ پر کریں۔

(1) دَخَلْنَا .... الْمَسْجِدِ (2) هَلْ ذَهَبْتَ .... الْمَدْرَسَةِ اَمْسِ (3) جَلَسَ الطُّلَّابُ .... الْمَقَاعِدِ (4) خَرَجَ الْمُسْلِمُوْنَ .... بُيُوْتِهِمْ وَدَخَلُوْا .... الْمَسْجِدِ (5) غَضِبَتْ .... عَلٰى بِنْتِهَا۔

فعل مضارع

(1): بنیادی طور پر فعل کی دو ہی اقسام ہیں ۔1۔ فعل ماضی 2۔ فعل مضارع

فعل ماضی کا تعلق زمانہ ماضی اور فعل مضارع کا باقی دونوں زمانوں حال اور مستقبل (Present and Future) سے ہے۔

(2): فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی تین اوزان (Dies) ہیں۔

يَفْعَلُ يَفْعِلُ يَفْعُلُ

مادہ	وزن	صیغہ	ترجمہ
ف ت ح	يَفْعَلُ	يَفْتَحُ	وہ کھولتا ہے / کھولے گا
ض ر ب	يَفْعِلُ	يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے / مارے گا
ن ص ر	يَفْعُلُ	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے / کرے گا

فعل مضارع کی گردان (Table)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
غائب	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
مخاطب / حاضر	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر، مؤنث	أَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع

مادہ	وزن	صیغہ	ترجمہ
ذ ھ ب	يَفْعَلُ	يَذْهَبُ	وہ جاتا ہے / جائے گا
ذ ھ ب	يَفْعَلَانِ	يَذْهَبَانِ	وہ دو جاتے ہیں / جائیں گے
ذ ھ ب	يَفْعَلُوْنَ	يَذْهَبُوْنَ	وہ سب جاتے ہیں / جائیں گے
ذ ھ ب	تَفْعَلُ	تَذْهَبُ	وہ جاتی ہے / جائے گی
ذ ھ ب	تَفْعَلَانِ	تَذْهَبَانِ	وہ دو جاتی ہیں / جائیں گی
ذ ھ ب	يَفْعَلْنَ	يَذْهَبْنَ	وہ سب جاتی ہیں / جائیں گی
ذ ھ ب	تَفْعَلُ	تَذْهَبُ	تو جاتا ہے / جائے گا
ذ ھ ب	تَفْعَلَانِ	تَذْهَبَانِ	تم دو جاتے ہو / جاؤ گے
ذ ھ ب	تَفْعَلُوْنَ	تَذْهَبُوْنَ	تم سب جاتے ہو / جاؤ گے
ذ ھ ب	تَفْعَلِيْنَ	تَذْهَبِيْنَ	تو جاتی ہے / جائے گی
ذ ھ ب	تَفْعَلَانِ	تَذْهَبَانِ	تم دو جاتی ہو / جاؤ گی
ذ ھ ب	تَفْعَلْنَ	تَذْهَبْنَ	تم سب جاتی ہو / جاؤ گی
ذ ھ ب	اَفْعَلُ	اَذْهَبُ	میں جاتا / جاتی ہوں / جاؤں گا / جاؤں گی
ذ ھ ب	نَفْعَلُ	نَذْهَبُ	ہم جاتے / جاتی ہیں / جائیں گے / جائیں گی

(3): فعل مضارع کے شروع میں سَ یا سَوْفَ لگانے سے فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں کی بجائے صرف مستقبل کا معنی باقی رہ جاتا ہے۔ مثلاً سَيَذْهَبُ اور سَوْفَ يَذْهَبُ کا ترجمہ ہے۔ "وہ جائے گا"۔ اس کا ترجمہ "وہ جاتا ہے" نہیں کیا جا سکتا۔

نوٹ: سَ اور سوف کا معنی "عنقریب" ہے لیکن ترجمہ میں "عنقریب" کا استعمال ضروری نہیں۔

(4): فعل مضارع کے شروع میں (لَ) اور آخر میں نَّ (نون ثقیلہ) ("N" Weighty) یا نْ (نون خفیفہ) ("N" Light) لگانے سے تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ کا معنی ہے اللہ یقیناً یقیناً مدد کرے گا۔

(5): كَانَ کی گردان + فعل مضارع = ماضی استمراری (Past Continuous) كَانَ يَذْهَبُ۔ وہ جایا کرتا تھا / جا رہا تھا۔

مثالیں : (1) إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (2) هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (3) نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ (4) يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (5) نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (6) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (7) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا (8) لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (9) قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا (10) يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (11) لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ۔ (12) سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ (13) سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ (14) سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا (15) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (16) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (17) قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ (18) لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (19) كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ (20) كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا (21) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (22) لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (23) لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

الدرس السابع عشر :

ثلاثی مجرد(Tri Abstract) کے چھ ابواب(Gate Ways)

ضروری نہیں کہ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے فعل ماضی کا مضارع صرف یَفْعَلُ کے وزن پر ہی ہو۔ بلکہ یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ کے وزن پر بھی آسکتا ہے۔

وہ فعل جس کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین حروف پر مشتمل ہو اسے ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے۔ ثلاثی سے مُراد تین حروف والا اور مجرد کا معنی ہے تنہا یا صرف۔

درج ذیل (Table) ملاحظہ کریں۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	علامت
فَعَلَ	یَفْعَلُ	فَتَحَ	یَفْتَحُ	ف
	یَفْعِلُ	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	ض
	یَفْعُلُ	نَصَرَ	یَنْصُرُ	ن
فَعِلَ	یَفْعَلُ	سَمِعَ	یَسْمَعُ	س
	یَفْعِلُ	حَسِبَ	یَحْسِبُ	ح
فَعُلَ	یَفْعُلُ	کَرُمَ	یَکْرُمُ	ک

اس (Table) کے مطابق ماضی اور مضارع کے چھ گروپ بنتے ہیں' انہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کہا جاتا ہے۔ واضح رہے ان میں زیادہ تر استعمال ہونے والے پہلے چار ابواب ہیں۔ پانچواں باب یعنی حَسِبَ یَحْسِبُ نہ ہونے کے برابر استعمال ہوتا ہے۔ چھٹا باب یعنی کَرُمَ یَکْرُمُ بھی بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

درج ذیل ماضی اور مضارع کا باب تحریر کریں۔

(1) اَکَلَ یَاکُلُ (2) شَرِبَ یَشْرَبُ (3) جَلَسَ یَجْلِسُ (4) سَحَرَ یَسْحَرُ (5) قَطَعَ یَقْطَعُ (6) کَسَرَ یَکْسِرُ (7) هَدَمَ یَهْدِمُ (8) ذَکَرَ یَذْکُرُ (9) رَکَعَ یَرْکَعُ (10) سَجَدَ یَسْجُدُ (11) شَکَرَ یَشْکُرُ (12) حَمِدَ یَحْمَدُ (13) سَئِمَ یَسْاَمُ (14) قَرَاَ یَقْرَاُ (15) اَخَذَ یَاْخُذُ (16) سَاَلَ یَسْاَلُ (17) خَلَقَ یَخْلُقُ (18) نَظَرَ یَنْظُرُ (19) کَتَبَ یَکْتُبُ (20) مَنَعَ یَمْنَعُ (21) ضَحِکَ یَضْحَکُ (22) حَزِنَ یَحْزَنُ (23) ذَهَبَ یَذْهَبُ (24) دَخَلَ یَدْخُلُ (25) خَرَجَ یَخْرُجُ (26) غَضِبَ یَغْضَبُ (27) جَعَلَ یَجْعَلُ (28) عَمِلَ یَعْمَلُ (29) عَلِمَ یَعْلَمُ (30) عَقَلَ یَعْقِلُ (31) تَبِعَ یَتْبَعُ

(32) صَبَرَ يَصْبِرُ (33) خَسِرَ يَخْسَرُ (34) حَفِظَ يَحْفَظُ (35) شَفَعَ يَشْفَعُ (36) رَفَعَ يَرْفَعُ (37) فَرَغَ يَفْرَغُ (38) شَهِدَ يَشْهَدُ (39) رَجَعَ يَرْجِعُ (40) رَزَقَ يَرْزُقُ (41) ضَعُفَ يَضْعُفُ (42) ظَلَمَ يَظْلِمُ (43) غَفَرَ يَغْفِرُ (44) غَفَلَ يَغْفُلُ (45) جَهِلَ يَجْهَلُ (46) كَفَرَ يَكْفُرُ (47) فَسَقَ يَفْسُقُ (48) نَجَحَ يَنْجَحُ (49) كَذَبَ يَكْذِبُ (50) صَدَقَ يَصْدُقُ (51) طَلَبَ يَطْلُبُ (52) مَلَكَ يَمْلِكُ (53) نَزَلَ يَنْزِلُ (54) خَطَبَ يَخْطُبُ (55) كَسَبَ يَكْسِبُ (56) هَلَكَ يَهْلِكُ (57) ذَبَحَ يَذْبَحُ (58) حَكَمَ يَحْكُمُ (59) خَلَفَ يَخْلُفُ (60) تَرَكَ يَتْرُكُ (61) عَدَلَ يَعْدِلُ (62) بَدَأَ يَبْدَأُ (63) مَرِضَ يَمْرَضُ (64) نَفَخَ يَنْفُخُ (65) رَكِبَ يَرْكَبُ (66) حَزِنَ يَحْزَنُ (67) عَلِمَ يَعْلَمُ (68) قَبِلَ يَقْبَلُ (69) فَرِحَ يَفْرَحُ (70) كَرِهَ يَكْرَهُ

الدرس الثامن عشر :

معلوم اور مجہول (Active and Passive)

ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو اسے فعل معلوم (Active Verb) کہا جاتا ہے۔

ایسا فعل جس کا فاعل مجہول (نامعلوم) ہو اسے فعل مجہول (Passive Verb) کہا جاتا ہے۔

فعل معلوم کے اوزان پیچھے گزر چکے ہیں۔

مجہول کے اوزان

ماضی مجہول کا وزن فُعِلَ ہے مثلاً ضُرِبَ ' نُصِرَ ' قُتِلَ ' خُلِقَ ۔ { ـُـ + ـِـ = ماضی مجہول }

مضارع مجہول کا وزن یُفْعَلُ ہے مثلاً یُضْرَبُ ' یُنْصَرُ ' یُقْتَلُ ' یُخْلَقُ ۔ { ـُـ + ـَـ = مضارع مجہول }

قواعد

1۔ فعل مجہول کا فاعل نامعلوم (لاپتہ) ہونے کی وجہ سے چونکہ عبارت میں موجود نہیں ہوتا اس لیے مفعول اس کی جگہ لے لیتا ہے اور وہ مفعول جو فاعل کی عدم موجودگی میں اس کی جگہ لے لے یعنی اس کا نائب بن جائے وہ نائب فاعل کہلاتا ہے۔ مثلاً اُکِلَ الْوَلَدُ الطَّعَامَ سے اُکِلَ الطَّعَامُ میں اَلطَّعَامُ نائب فاعل ہے۔

2۔ نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت رفع میں ہوتا ہے مثلاً قُتِلَ رَجُلٌ۔

3۔ نائب فاعل بھی فاعل کی طرح ضمیر کی صورت میں پوشیدہ ہو سکتا ہے مثلاً قُتِلَ ۔ قُتِلَا ۔ قُتِلُوْا ۔ وغیرہ ۔

مثالیں : (1) اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ وَ اِلَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ وَ اِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ وَ اِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ (2) یَقْتُلُوْنَ وَ یُقْتَلُوْنَ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ (3) یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ (4) سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ (5) سُئِلَ اَعْرَابِیٌّ لِمَنْ هٰذَا الْمَالُ؟ قَالَ: لِلّٰهِ فِیْ یَدِیْ۔ (6) اَلَّذِیْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(1) قُتِلَ السَّارِقُ (2) یُفْتَحُ الْبَابُ غَدًا (3) نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ (4) هَلْ فُتِحَ الْبَابُ اَمْ لَا؟ (5) سَوْفَ یُفْتَحُ بَعْدَ سَاعَتَیْنِ (6) شُرِبَ اللَّبَنُ (7) حُبِسَ الْمُجْرِمُوْنَ فِی السِّجْنِ (8) سَوْفَ یُقْرَأُ هٰذَا الدَّرْسُ غَدًا (9) مَتٰی ضُرِبْتَ؟ (10) لِمَ تُضْرَبُوْنَ کُلَّ یَوْمٍ؟

معروف کو مجہول میں تبدیل کریں۔

(1) خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ (2) اَکَلْنَا الطَّعَامَ وَ شَرِبْنَا الْمَاءَ (3) سَوْفَ یَنْصُرُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ (4) یَقْرَأُ الطَّالِبُ الدَّرْسَ (5) سَمِعَ النَّاسُ الْاَذَانَ۔

آیات

(1) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (یونس / 44) (2) وَقُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ' اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (یونس / 54 '55) (3) اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَشْكُرُوْنَ (یونس / 60) (4) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (یوسف / 53) (5) وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا (نحل / 73) (6) اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا (عنکبوت / 17) (7)
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ' لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِيْدُ (لقمان / 25 '26) (8) قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (مائدہ / 76) (9) وَهُوَ اللّٰهُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (انعام / 3) (10) قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ' وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ (انعام / 12) (11) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (انعام / 59) (12) وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ
(انعام / 73) (13) جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (الرعد / 23 '24) (14) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِی
الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (الرعد / 26) (15) قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَّسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ
(الرعد / 42) (16) هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا وَّلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا (فاطر / 39) (17) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (بقرة / 7) (18) صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (19) نَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (20) ظَهَرَ
اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ (توبه / 48) (21) فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ' وَخَسَفَ الْقَمَرُ ' وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ (قیامة / 7 تا
10) (22) رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (23) شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا (یوسف /   ) (24) بَعَثَ فِی الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا (جمعه / 2) (25) مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِیْ
عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (القارعة / 7) (26) وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (طه / 108) (27) لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰى (طه / 125) (28) لِمَ
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (النساء / 77) (29) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء / 22) (30) اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
(آل عمران / 135) (31) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ' لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ' وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ' وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ' وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ' لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ (الکافرون) (32) لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (بقرة / 134) (33) فَاِنْ
خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ (البقرة / 240) (34) خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (النساء / 28) (35) كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرة / 183) (36) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (البقرة / 61) (37) لُعِنُوْا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ' يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (النور / 23 '24) (38) قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا نَعَمْ (اعراف / 44)(39) مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا (البقرة / 102)(40) مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (ص / 27)(41) يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (البقرة / 113)(42) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۙ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (المطففین / 22 تا 24) (43) وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ (عنکبوت / 13) (44) اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (الرحمٰن / 6)(45) اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (ھود / 73)(46) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (المطففین / 34)(47) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (توبہ / 34)(48) يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (البقرة / 79)(49) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ (الرعد / 41)(50) اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (الشعرا / 147)(51) يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ (التوبہ / 126)(52) وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ۔ (المومنون / 21'22)

الدرس التاسع عشر :

ثلاثی مزید فیہ (Triplet with Additional Letter/s)

اَرْسَلَ (اس نے بھیجا) اَنْزَلَ (اس نے اُتارا) اَکْمَلَ (اس نے مکمل کیا)۔ یہ تمام صیغے فعل ماضی کے ہیں لیکن ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے صیغوں اور ان صیغوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ثلاثی مجرد میں فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین حروف میں مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً فتح۔ ضرب۔ نصر۔ لیکن مذکورہ بالا صیغوں میں تین کی بجائے چار حروف ہیں۔ یہاں سے ایک اصطلاح "ثلاثی مزید فیہ" بنی۔ دونوں کی تعریف ملاحظہ کریں۔

ثلاثی مجرد = جس کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں صرف تین حروف ہوں مثلاً فتح

ثلاثی مزید فیہ = جس کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں تین سے زائد حروف ہوں مثلاً اَرْسَلَ

ا : ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں اور ثلاثی مزید فیہ کے عام استعمال ہونے والے آٹھ ابواب ہیں۔

ب : ثلاثی مجرد میں فعل ماضی کے تین اوزان ہیں۔ فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ۔ لیکن ثلاثی مزید فیہ میں فعل ماضی کے آٹھ اوزان ہیں۔ سب سے پہلا وزن اَفْعَلَ ہے۔ مثلاً اَرْسَلَ۔ اَنْزَلَ۔ اَکْمَلَ۔ اَنْعَمَ۔ اَحْسَنَ۔ اَبْلَغَ۔ اَخْلَصَ۔ اَصْلَحَ۔ اَهْلَكَ۔ اَفْلَحَ۔ اَطْعَمَ۔ اَسْرَفَ۔ اَدْخَلَ۔ اَنْكَرَ۔ اَجْرَمَ۔ اَنْذَرَ۔ اَظْهَرَ۔ اَخْرَجَ۔ اَشْرَكَ۔ اَسْلَمَ۔ اَنْبَتَ وغیرہ۔ ان سب افعال کا وزن اَفْعَلَ ہے۔ اور ان سب میں اَ (ہمزہ) زائد ہے۔

ف ع ل کے وزن پر آنے والے حروف کو اصلی حروف (Orignal Letters) اور بقیہ کو زائد حروف (Additional Letters) کہا جاتا ہے مثلاً

(اَفْعَلَ/اَرْسَلَ)۔ ر س ل

اَرْسَلَ میں (ر س ل) اصلی حروف ہیں اور (ا) زائد ہے۔

اَفْعَلَ کے بقیہ صیغے فعل ماضی کی گردان (Table) کے مطابق ہوں گے۔ اَفْعَلَ۔ اَفْعَلَا۔ اَفْعَلُوْا.......

آیات

(1) هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی (التوبہ/33) (2) اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ (ابراھیم/32) (3) فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ (البقرۃ/59) (4) قَدْ اَنْزَلْنَا آیَاتٍ بَیِّنَاتٍ وَّلِلْكَافِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ (مجادلہ/5) (5) اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ (المائدہ/3) (6) وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ (بنی اسرائیل/83) (7) اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (القدر/1) (8) لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّیْ (الاعراف/93) (9) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا (یونس/13) (10) قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ٭ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون/2) (11) اَدْخَلْنَاهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا (الانبیاء/86) (12) اِنَّا اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا (النباء/40) (13) اَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ (البقرۃ/36) (14) فَاَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّاتٍ وَّعُیُوْنٍ (الشعرا/57) (15) لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (الزمر/65) (16) اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمَانَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (النمل/44) (17) مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (البقرۃ/112) (18) اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

لِأَنْفُسِكُمْ (بنی اسرائیل/7) (19) أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ (20) أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ (لقمٰن/20)

ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے بقیہ اوزان بمع امثلہ

1۔ فَعَّلَ۔ عَلَّمَ۔ نَزَّلَ۔ فَضَّلَ۔ قَرَّبَ۔ كَذَّبَ۔ كَفَّلَ۔ بَدَّلَ۔ كَرَّمَ۔ يَسَّرَ۔ كَلَّمَ۔ سَبَّحَ۔ كَبَّرَ۔ بَلَّغَ۔ حَرَّمَ۔ بَشَّرَ۔ فَصَّلَ۔ قَدَّمَ۔

3۔ فَاعَلَ۔ قَاتَلَ۔ جَاهَدَ۔ هَاجَرَ۔ نَافَقَ۔ خَادَعَ۔ جَادَلَ۔ خَاطَبَ۔ عَاقَبَ۔

4۔ تَفَعَّلَ۔ تَدَبَّرَ۔ تَعَلَّمَ۔ تَهَجَّدَ۔ تَفَكَّرَ۔ تَقَبَّلَ۔ تَبَسَّمَ۔ تَمَتَّعَ۔ تَكَبَّرَ۔ تَكَلَّفَ۔ تَرَبَّصَ۔ تَشَبَّهَ۔ تَوَكَّلَ۔

5۔ تَفَاعَلَ۔ تَبَارَكَ۔ تَظَاهَرَ۔ تَغَافَلَ تَجَاهَلَ۔ تَشَابَهَ۔ تَعَارَفَ۔ تَقَابَلَ۔ تَخَاصَمَ۔ تَحَاسَدَ۔ تَبَاغَضَ۔ تَدَابَرَ۔ تَنَافَسَ۔ تَحَاكَمَ۔

6۔ اِفْتَعَلَ۔ اِجْتَمَعَ۔ اِكْتَسَبَ۔ اِجْتَهَدَ۔ اِقْتَتَلَ۔ اِخْتَلَفَ۔ اِعْتَرَفَ۔۔ اِعْتَذَرَ۔ اِجْتَنَبَ۔ اِمْتَحَنَ۔ اِبْتَدَعَ۔ اِخْتَصَمَ۔ اِسْتَمَعَ۔ اِلْتَفَتَ۔ اِلْتَقَمَ۔ اِنْتَقَمَ۔ اِنْتَشَرَ۔

7۔ اِنْفَعَلَ۔ اِنْقَطَعَ۔ اِنْقَلَبَ۔ اِنْصَرَفَ۔ اِنْحَرَفَ۔ اِنْكَشَفَ۔ اِنْكَسَرَ۔ اِنْفَجَرَ۔

8۔ اِسْتَفْعَلَ۔ اِسْتَغْفَرَ۔ اِسْتَرْزَقَ۔ اِسْتَمْتَعَ۔ اِسْتَطْعَمَ۔ اِسْتَكْبَرَ۔ اِسْتَنْصَرَ۔ اِسْتَعْجَلَ۔ اِسْتَفْتَحَ۔ اِسْتَبْدَلَ۔ اِسْتَخْلَفَ۔ اِسْتَشْهَدَ۔ اِسْتَخْرَجَ۔ اِسْتَأْخَرَ۔ اِسْتَقْدَمَ۔

آیات : (1) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔ (الرحمٰن/1، 2) (2) عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (البقرۃ/31) (3) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ (آل عمران/3) (4) اَللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ۔ (النمل/71) (5) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (القمر/17) (6) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (الحشر/1) (7) أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (التوبہ/19) (8) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا (آل عمران/37) (9) تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (الاعراف/54) (10) تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ (البقرۃ/118) (11) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا (الاعراف/136) (12) لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (النساء/32) (13) اِنْصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (التوبہ/127) (14) اِنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (الشعراء/63) (15) اِسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا (الکہف/77) (16) وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (النحل/78)

احادیث : (1) بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا (2) مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (3) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

آپ نے ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے آٹھ اوزان پڑھے اور ہر وزن کی مثالیں بھی ملاحظہ کیں۔ اب ہم مضارع کے آٹھ اوزان اور مصادر ذکر کرتے ہیں۔

فعل ماضی	فعل مضارع	مصدر (باب کا نام)	زائد حروف
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالٌ	اَ---
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ/ تَفْعِلَةٌ	---
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/ فِعَالٌ	-ا--
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	ت---
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	ت-ا--
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	ا-ت--
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	ان---
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	است---

ذیل میں ذکر کئے گئے ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے صیغوں کے سامنے اوپر دیے گئے جدول (Schedule) کے مطابق فعل مضارع اور مصدر لکھیں۔

ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
اَسْلَمَ	يُسْلِمُ	اِسْلَامٌ	اَشْرَكَ	يُشْرِكُ	اِشْرَاكٌ	اَصْلَحَ	يُصْلِحُ	اِصْلَاحٌ
اَنْعَمَ			اَنْكَرَ			اَنْفَقَ		
اَدْخَلَ			اَسْرَفَ			اَخْلَصَ		
اَفْلَحَ			اَعْلَنَ			اَحْسَنَ		
نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	تَنْزِيْلٌ	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيْبٌ	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	تَعْلِيْمٌ
بَلَّغَ			بَشَّرَ			سَبَّحَ		
جَرَّبَ		تجريب	فَرَّقَ		تفرقة	فَصَّلَ		
طَهَّرَ			سَخَّرَ			قَدَّمَ		
نَافَقَ	يُنَافِقُ	مُنَافَقَةٌ	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	مُحَاسَبَةٌ	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةٌ

جَاهَدَ هَاجَرَ خَادَعَ

خَاصَمَ خَاطَبَ عَاقَبَ

جَادَلَ ضَارَبَ حَارَبَ

تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ تَدَبُّرٌ تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمٌ تَهَجَّدَ يَتَهَجَّدُ تَهَجُّدٌ

تَفَكَّرَ تَبَسَّمَ تَمَتَّعَ

تَكَبَّرَ تَشَبَّهَ تَوَكَّلَ

تَقَبَّلَ تَفَجَّرَ تَذَكَّرَ

تَغَافَلَ يَتَغَافَلُ تَغَافُلٌ تَجَاهَلَ يَتَجَاهَلُ تَجَاهُلٌ تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفٌ

تَقَابَلَ تَخَاصَمَ تَحَاسَدَ

تَبَاغَضَ تَدَابَرَ تَحَاكَمَ

تَنَافَسَ تَبَارَكَ تَشَابَهَ

اِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعٌ اِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اِجْتِهَادٌ اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ اِخْتِلَافٌ

اِعْتَرَفَ اِنْتَقَمَ اِنْتَشَرَ

اِمْتَحَنَ اِسْتَمَعَ اِلْتَفَتَ

اِلْتَقَمَ اِعْتَذَرَ اِجْتَنَبَ

اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابٌ اِنْقَطَعَ يَنْقَطِعُ اِنْقِطَاعٌ اِنْحَرَفَ يَنْحَرِفُ اِنْحِرَافٌ

اِنْكَشَفَ اِنْكَسَرَ اِنْفَجَرَ

اِنْصَرَفَ اِنْطَلَقَ اِنْبَعَثَ

اِنْفَصَمَ اِنْشَرَحَ اِنْكَدَرَ

اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارٌ اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ اِسْتِشْهَادٌ اِسْتَرْزَقَ يَسْتَرْزِقُ اِسْتِرْزَاقٌ

اِسْتَمْتَعَ اِسْتَطْعَمَ اِسْتَكْبَرَ

اِسْتَبْدَلَ اِسْتَنْصَرَ اِسْتَفْتَحَ

اِسْتَقْدَمَ اِسْتَأْخَرَ اِسْتَعْجَلَ

(1) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَّاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔(البقرۃ/261)(2) مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (عنکبوت/6)(3) يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الشوریٰ/5) (4) اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (المومن/64)(5) فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا (الطلاق/8)(6) وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (النساء/173)(7) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف/32)(8) فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ (الانعام/33)(9) اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ (الانبیاء/1)(10) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر/9)(11) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ (المومنون/12)(12) فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ (القلم/30)(13) اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (المائدہ/27)(14) سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (المائدہ/14)(15) يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ (انفال/6)(16) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (محمد/24)(17) كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (البقرۃ/266)(18) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (النساء/76)(19) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (آل عمران/182)(20) وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۔(الاعراف/179)

مندرجہ بالا آیات میں ثلاثی مزید فیہ کے افعال

يُنْفِقُوْنَ ۔ اَنْبَتَتْ ۔ يُضٰعِفُ ۔ جَاهَدَ ۔ يُجَاهِدُ ۔ يُسَبِّحُ ۔ يُسَبِّحُوْنَ ۔ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۔ صَوَّرَ ۔ تَبٰرَكَ ۔ حَاسَبْنَا ۔ عَذَّبْنَا ۔ اِسْتَنْكَفُوْا ۔ اِسْتَكْبَرُوْا ۔ يُعَذِّبُ ۔ حَرَّمَ ۔ اَخْرَجَ ۔ يُكَذِّبُوْنَ ۔ اِقْتَرَبَ ۔ نَزَّلْنَا ۔ اَنْشَاْنَا ۔ تَبٰرَكَ ۔ اَقْبَلَ ۔ يَتَلَاوَمُوْنَ ۔ يَتَقَبَّلُ ۔ يُجَادِلُوْنَ ۔ تَبَيَّنَ ۔ يَتَدَبَّرُوْنَ ۔ يُبَيِّنُ ۔ تَتَفَكَّرُوْنَ ۔ يُقَاتِلُوْنَ ۔ قَدَّمَتْ ۔ يُبْصِرُوْنَ ۔

الدرس العشرون :

خاصیات الابواب

(1) **افعال -** متعدی بنانا - اَنْزَلَ - اَخْرَجَ - اَدْخَلَ - اَطْعَمَ - اَبْلَغَ - اَسْمَعَ - اَنْكَحَ - اَهْلَكَ - اَغْرَقَ - اَبْعَدَ - اَصْلَحَ - اَفْسَدَ -

(2) **تفعیل -** متعدی بنانا + اہتمام + تدریج - نَزَّلَ - خَرَّجَ - فَهَّمَ - قَطَّعَ - غَلَّقَ - قَتَّلَ - بَلَّغَ -

(3) **مفاعلہ -** مشارکت - قَاتَلَ - جَادَلَ - خَاصَمَ - حَارَبَ - سَابَقَ - شَارَكَ -

(4) **تفعل -** لزوم - تکلف واہتمام - تَعَلَّمَ - تَقَطَّعَ - تَبَدَّلَ - تَغَيَّرَ - تَفَرَّقَ - تَشَبَّهَ - تَكَلَّفَ - تَقَرَّبَ - تَفَجَّرَ -

(5) **تفاعل -** مشارکت + عظمت - تَقَابَلَ - تَعَامَلَ - تَفَاخَرَ - تَحَاسَدَ - تَبَارَكَ -

(6) **افتعال -** اہتمام - اِجْتَهَدَ - اِكْتَسَبَ - اِقْتَرَبَ - اِسْتَمَعَ -

(7) **انفعال -** لزوم - اِنْصَرَفَ - اِنْقَطَعَ - اِنْفَجَرَ - اِنْهَدَمَ - اِنْكَسَرَ -

(8) **استفعال -** طلب کرنا - اِسْتَغْفَرَ - اِسْتَنْصَرَ - اِسْتَعْجَلَ - اِسْتَطْعَمَ -

الدرس الحادی والعشرون

ہم نے ثلاثی مجرد میں مجہول کے درج ذیل وزن پڑھے ہیں۔

ماضی مجہول = فُعِلَ ---------- مضارع مجہول ۔ یُفْعَلُ

ـُـ + ـِـ = ماضی مجہول ـُـ + ـَـ = مضارع مجہول

اس سے ثابت ہوا کہ فعل ماضی کے شروع میں (ـُـ) اور عین کلمہ کے نیچے (ـِـ) ہو تو وہ ماضی مجہول ہو گا مثلاً اُخْرِجَ۔ اسی طرح مضارع کے شروع میں (ـُـ) اور عین کلمہ پر (ـَـ) ہو تو وہ مضارع مجہول ہو گا۔ مثلاً یُخْرَجُ

مجہول = هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ۔ تُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا۔ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا۔ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ۔ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا۔ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَى مَا كُذِّبُوا۔

خاصیات = اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ۔ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ۔ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

الدرس الثانی والعشرون :

فعل اَمر ________ فعل نہی

فعل اَمر = جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے۔

فعل نہی = جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے یا نہ کرنے کی التجا کی جائے۔

فعل اَمر فعل مضارع سے بنتا ہے۔ طریقہ درج ذیل ہے۔

(1) فعل مضارع کے پہلے حرف کو حذف (Drop) کرکے آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے۔

(2) پڑھنا ممکن ہو تو شروع میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں مثلاً یُبَلِّغُ سے بَلِّغْ

(3) بعض اوقات فعل مضارع کا پہلا حرف حذف (Drop) کرنے کے بعد فعل کو پڑھنا ممکن نہیں ہوتا مثلاً یَفْتَحُ سے فْتَحْ ایسی صورت میں شروع میں ہمزہ لگا دیا جاتا ہے۔

(4) ثلاثی مجرد میں ہمزہ زیر والا لگایا جائے گا مثلاً یَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور یَجْلِسُ سے اِجْلِسْ لیکن اگر عین کلمہ پر (ـُ) ہو تو ہمزہ پیش والا لگایا جائے گا۔ مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔

نوٹ = کسی لفظ کے پہلے حرف پر سکون (ـْ) ہو تو اسے پڑھنا ممکن نہیں ہوتا مثلاً فْعَلْ

(5) ثلاثی مزید فیہ میں بھی زیر والا ہمزہ لگے گا۔ مثلاً یَسْتَغْفِرُ سے اِسْتَغْفِرْ

ماسوائے باب افعال کے۔ اس سے پہلے زبر والا ہمزہ لگایا جائے گا۔ مثلاً یُنْفِقُ سے اَنْفِقْ

فعل نہی بھی فعل مضارع سے بنتا ہے۔ فعل نہی بنانے کیلئے فعل مضارع کا پہلا حرف حذف (Drop) نہیں کیا جاتا۔ بس شروع میں لَا لگانے اور آخر میں جزم دینے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ مثلاً تَكْذِبُ سے لَا تَكْذِبْ اور تُكَذِّبُ سے لَا تُكَذِّبْ۔

چند مثالیں = اُعْبُدُوْا۔ قَاتِلُوْا۔ اُنْصُرُوْا۔ اِذْهَبْ۔ قَاتِلْ۔ جَاهِدُوْا۔ اِذْهَبَا۔ اِشْرَحْ۔ اِسْتَغْفِرِیْ۔ شَاوِرْ۔ تَعَاوَنُوْا۔ سَبِّحْ۔ تَقَبَّلْ۔ اُدْخُلْ۔ اِصْبِرْ۔ لَا تُشْرِكْ۔ لَا تُسْرِفُوْا۔ لَا تَجَسَّسُوْا۔ لَا تَقْرَبُوْا لَا تَعْبُدُوْا۔ لَا تَاْكُلُوْا۔ لَا تُنْفِقُوْا۔

فعل اَمر کا ہمزہ ہمزۃ الوصل ہوتا ہے۔ یعنی پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو Silent ہو جاتا ہے۔ مثلاً وَاعْبُدُوْا۔ ماسوائے باب افعال کے۔ وہ ساکت (Silent) نہیں ہوتا بلکہ باقی رہتا ہے اور پڑھنے میں آتا ہے۔ اسے ہمزہ قطعی کہا جاتا ہے۔ مثلاً وَاَنْفِقُوْا۔

☆------------○------------☆

درج ذیل افعال سے فعل اَمر بنائیں۔

(1) تَعْبُدُ (2) تَخْرُجُ (3) تَرْكَعُ (4) تَذْهَبُ (5) تَرْجِعُ (6) تَسْجُدُ (7) تَغْفِرُ (8) تَجْلِسُ (9) تَشْكُرُ (10) تَعْلَمُ

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم دونوں کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ (2) اے اللہ ہمیں حلال رزق عطا فرما (3) تم سب میرے کمرے سے نکل جاؤ (4) میری طرف دیکھو (5) یہاں بیٹھو اور اپنا سبق پڑھو (6) قرآن یاد کرو اور اس پر عمل کرو (7) خاموش ہو جاؤ اور صبر کرو (8) جانو اور عمل کرو (9) تم دونوں اپنے رب کا شکر ادا کرو (10) تم سب (مونث) یہاں مت کھیلو۔

درج ذیل افعال سے فعل نہی بنائیں۔

(1) تَلْعَبَانِ (2) تَقْرَبَانِ (3) تَكْذِبُوْنَ (4) تَكْفُرِيْنَ (5) تَضْحَكْنَ (6) تَجْلِسُ (7) تَشْرَبُوْنَ (8) تَنَامُ (9) تَحْزَنُوْنَ (10) تَظُنُّ۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم دونوں یہاں نہ کھیلو (2) ناراض نہ ہو (3) میرے کمرے میں داخل نہ ہو (4) اللہ سے کفر نہ کر (5) تم اس کمرے سے مت نکلو (6) تو میری طرف مت دیکھ (7) غیر اللہ کی عبادت نہ کرو (8) اے زینب! تو مت غم کر (9) تم سب (مونث) زیادہ نہ کھاؤ (10) تم جھوٹ مت بولو۔

امر اور نہی بنائیں۔

(1) تُنْفِقُ (2) تَنْتَقِمُ (3) تُقَاتِلُ (4) تُكَذِّبُ (5) تَسْتَغْفِرُ (6) تَعْتَرِفُ (7) تَتَبَسَّمُ (8) تُجَاهِدُ (9) تُعَلِّمُ (10) تَكْتَسِبُ

آیات

(1) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوْا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ (الحج 77، 78) (2) وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلاَ تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا (النساء : 36) (3) فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (النساء : 81) (4) قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْا آلِهَتَكُمْ (انبیاء / 68) (5) يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ (المائدہ : ٦٧) (6) قَاتِلُوْا الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (التوبہ : ٢٩) (7) قَاتِلُوْا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ (التوبہ / ١٢) (8) اَخْرِجُوْا آلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ (النمل : ٥٦) (9) وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (آل عمران : ١٥٩) (10) اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ (البقرہ : ١٩٠) (11) قَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ (البقرۃ / 191) (12) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (النصر : ٣) (13) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ (ھود : ٩٠) (14) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِىْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ (المومن ٧، ٨) (15) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُوْا الْخَبِيْثَ مِنْهُ (البقرۃ : ٢٦٧) اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَّاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرہ : ٢٦٨) (16) يَا عِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لاَ تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الزمر : ٥٣) (17) وَلاَ تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (البقرہ : ١٨٨) (18) رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ وَيَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ (طٰہ : ٢٦، ٢٥) (19) وَلاَ تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرہ : ٤٢) (20) اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ (حٰمٓ

السجدة : ۳۴)(21) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا (الحجرات : ۱۲)(22) يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ (يوسف : ۲۹)(23) اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ (التوبة : ۳۴)(24) وَلَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات : ۲)(25) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرة : ۱۲۷) (26) سَابِقُوْا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (الحديد : ۲)(27) يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرة : ۳۵) (28) فَادْخُلُوْا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ (النحل : ۲۹) (29) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ (ابراهيم : ۴۰) (30) لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (لقمٰن : ۱۳) (31) جَاهِدُوْا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (التوبة : ۴۱)(32) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّآتِنَا۔ (آل عمران : ۱۹۳)

الدرس الثانی والعشرون

فعل مضارع کی اعرابی حالتیں

(ا) اسم کی طرح فعل میں بھی ایسے حروف ہیں جو فعل کو حالتِ رفع (Origenal Form) سے نکال کر حالتِ نصب (Changed form No.1) یا حالتِ جزم (Changed form No.2) میں لے جاتے ہیں۔

(ب) واضح رہے اسم کی تبدیل شدہ حالت نمبر2 (Changed form No.2) کو حالتِ جر اور فعل کی تبدیل شدہ حالت نمبر2 (Changed form No.2) کو حالتِ جزم کہا جاتا ہے۔ اسم میں حالتِ جزم اور فعل میں حالتِ جر نہیں ہوتی۔

رفع (یَفْعَلُ) نصب (یَفْعَلَ) جزم (یَفْعَلْ)

حروف ناصبۃ المضارع :

اَنْ۔ کہ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ

لَنْ۔ ہرگز نہیں لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ

کَیْ۔ تاکہ ذَھَبْتُ اِلَی الْمَسْجِدِ کَیْ اَعْبُدَ اللّٰہَ

لِ (لام کَیْ)۔ تاکہ دَخَلْتُ فِی الْمَسْجِدِ لِاَعْبُدَ اللّٰہَ

اِذَنْ۔ تب اِجْتَھَدَتْ کَثِیْرًا ھٰذِہِ الْمَرْأَۃُ اِذَنْ تَنْجَحَ

حَتّٰی۔ یہاں تک کہ اِجْلِسْ ھُنَا حَتّٰی اَرْجِعَ

حروف جازمۃ المضارع :

لَمْ۔ نہیں یہ دونوں حروف فعل مضارع اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

لَمَّا۔ ابھی تک نہیں کو ماضی کے معنی میں لے جاتے ہیں لَمَّا اَذْھَبْ اِلٰی اِسلام آباد۔

لِ۔ چاہیے کہ (لام امر) لِیَجْلِسْ کُلُّ طَالِبٍ فِیْ ھٰذِہِ الْغُرْفَۃِ۔

لَا۔ نہ (لائے نہی) لَا تُشْرِكْ بِاللّٰہِ۔

اِنْ۔ اگر اِنْ تَذْھَبْ اَذْھَبْ۔

اور دیگر حروف شرط مَنْ یَجْتَھِدْ یَنْجَحْ۔ مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ

مَنْ۔ مَا۔ اَیْنَمَا وغیرہ اَیْنَمَا تَذْھَبْ اَذْھَبْ

نوٹ : حالتِ نصب اور حالتِ جزم میں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کے سوا باقی سارے نون حذف ہو جاتے (گر جاتے) ہیں۔ مثلاً لَنْ يَّذْهَبُوْا (حالت نصب) لَمْ يَذْهَبُوْا (حالت جزم) لَنْ يَّذْهَبْنَ اور لَمْ يَذْهَبْنَ (جمع مؤنث)۔ حذف ہو جانے والے نون کو نون اعرابی اور باقی رہنے والے نون کو نون نسوہ کہا جاتا ہے۔

لام امر (لِ) کو جب پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے مثلاً فَلْيَخْرُجْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْغُرْفَةِ جب کہ لام کی (لِ) ساکن نہیں ہوتا مثلاً دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِاَرْكَعَ وَلِاَسْجُدَ اَمَامَ اللهِ۔

فعل امر کا جواب امر اور شرط کا جواب شرط بھی حالت جزم میں ہوتے ہیں۔ مثلاً اِجْتَهِدْ تَنْجَحْ۔ اِنْ تَكْسَلْ تَنْدَمْ۔

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں۔

(2) میں چاہتا ہوں کہ اسلام آباد جاؤں؟

(3) کیا تم چاہتے ہو کہ تم میرے ساتھ جاؤ؟

(4) میں تمہارے ساتھ ہرگز نہیں جاؤں گا۔

(5) میں کل ان شاء اللہ تمہارے گھر جاؤں گا تاکہ تمہارے ساتھ چائے پیوں۔

(6) داخل ہو جاؤ تاکہ ہم تمہاری مدد کریں۔

(7) تم سب یہاں بیٹھو یہاں تک کہ ہم واپس آ جائیں۔

(8) ہم ابھی تک چڑیا گھر نہیں گئے۔

(9) اگر تو یہاں بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔

(10) جو سستی کرے گا شرمندہ ہوگا۔

(11) جو تو پیئے گا میں پیوں گا۔

(12) کیا تو آج سکول نہیں گئی؟

(13) جہاں تم سب جاؤ گے ہم جائیں گے۔

(14) جو تو کرے گی میں کروں گی۔

(15) اسے چاہئے کہ وہ داخل ہو اور کتاب پڑھے۔

تصحیح کریں۔

(1) لَا اِجْلِسْ هُنَا (2) لِمَاذَا لَمْ تَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ (3) لَا تُشْرِكِيْنَ بِاللهِ (4) فَلِيَتَوَكَّلُ كُلُّ مُؤْمِنٍ عَلَى اللهِ (5) اُدْخُلْ وَ اِجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ (6) اِنْ تَسْتَغْفِرْ رَبَّكَ يَغْفِرُكَ (7) اَيْنَمَا تَذْهَبِيْنَ اَذْهَبُ (8) اِجْلِسَنْ هُنَا حَتَّى يَرْجِعُ وَالِدُكُنَّ (9) لِمَاذَا لَا تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَذْهَبِيْنَ اِلَى

الْمَدْرَسَةِ (10) اُدْخُلُوْا الْاَنْصَرَكُمْ۔

آیات

(1) يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (النساء / 28) (2) رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا (آل عمران / 41) (3) اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ (آل عمران / 142) (4) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ (النساء / 48) (5) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ (الانعام / 65) (6) قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا (الاعراف / ۳۳) (7) قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (البقرة / 67) (8) عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرة / 216) (9) اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (الحج : ۷۳، ۷۴) (10) اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (بنی اسرائیل : ۳۷) (11) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (ممتحنة / 3) (12) هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (التوبه / 33) (13) هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (الحديد / 9) (14) لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ (المائده / 28) (15) يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ (البقرة / 185) (16) لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء / 43) (17) اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا (المائده / 22) (18) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ (الانعام / 82) (19) فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ (الانفال / 17) (20) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (يٰس / 60) (21) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الشراح / 1) (22) اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ (البلد / 9) (23) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات / 14) (24) وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا (النور / 59) (25) فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۙ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ (الطارق : ۵، ۶) (26) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (آل عمران / 160) (27) اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (المائده / 118) (28) مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (لقمان / 12) (29) اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ (30) فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (31) اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (32) وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ (33) مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

الدرس الرابع والعشرون :

اسمائے مشتقہ

اسم الفاعل   اسم المفعول   اسم ظرف   اسم آلہ   اسم تفضیل   اسم مبالغہ

اسم الفاعل = ایسا اسم جس سے "کام کرنے والا" کا مفہوم ظاہر ہو مثلاً قَاتِلٌ ثلاثی مجرد سے یہ ہمیشہ "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے مثلاً سَامِعٌ۔ کَاتِبٌ۔ ظَالِمٌ۔ خَالِقٌ۔ سَاجِدٌ۔ رَاکِعٌ۔ کَافِرٌ۔ صَابِرٌ۔ سَاحِرٌ۔ حَامِدٌ۔ ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کا پہلا حرف ہٹا کر اس کی جگہ "مُ" لگا دیں مثلاً یُشْرِكُ سے مُشْرِكٌ۔ یُصْلِحُ سے مُصْلِحٌ۔ یُعَلِّمُ سے مُعَلِّمٌ۔ یُبَلِّغُ سے مُبَلِّغٌ۔ یُجَاهِدُ سے مُجَاهِدٌ۔ یُنَافِقُ سے مُنَافِقٌ۔ یَسْتَنْصِرُ سے مُسْتَنْصِرٌ۔ یَسْتَغْفِرُ سے مُسْتَغْفِرٌ۔ وغیرہ

نوٹ : اگر عین کلمہ کے نیچے زیر (ِ) نہ ہو تو اس کے نیچے زیر لگا دیں مثلاً یَتَكَلَّمُ سے مُتَكَلِّمٌ۔ یَتَكَبَّرُ سے مُتَكَبِّرٌ۔ یَتَنَافَسُ سے مُتَنَافِسٌ۔

اسم المفعول = ایسا اسم جو "کیا گیا ہو" کا مفہوم ظاہر کرے مثلاً مَقْتُوْلٌ۔ ثلاثی مجرد سے یہ ہمیشہ "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے مثلاً مَحْمُوْدٌ۔ مَلْعُوْنٌ۔ مَسْحُوْرٌ۔ مَذْمُوْمٌ۔ مَشْكُوْرٌ۔ مَمْنُوْعٌ۔ مَفْتُوْحٌ۔ مَنْصُوْرٌ۔ مَحْفُوْظٌ۔

ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کا پہلا حرف ہٹا کر اس کی جگہ "مُ" لگا دیں اور عین کلمہ پر زبر (َ) لگا دیں مثلاً مُكَرَّمٌ۔ مُحَمَّدٌ۔ مُذَمَّمٌ۔ مُفَصَّلٌ۔ مُقَدَّمٌ۔ مُؤَخَّرٌ۔ مُحْتَرَمٌ۔ مُخَاطَبٌ۔

اسم ظرف = ایسا اسم جو "کام کرنے یا ہونے کی جگہ" کا مفہوم ظاہر کرے مثلاً مَعْبَدٌ۔ مَسْجِدٌ۔ ثلاثی مجرد سے یہ ہمیشہ مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً مَسْكَنٌ۔ مَطْلَعٌ۔ مَطْعَمٌ۔ مَشْرَبٌ۔ مَقْعَدٌ۔ مَكْتَبٌ۔ مَدْخَلٌ۔ مَخْرَجٌ۔ مَرْكَبٌ۔ مَشْرِقٌ۔ مَغْرِبٌ۔ مَرْجِعٌ۔ مَجْلِسٌ۔ مَنْزِلٌ۔

ثلاثی مزید فیہ سے اس کا وہی وزن ہے جو اسم المفعول کا ہے۔

اسم آلہ = ایسا اسم جو "کام کرنے کا آلہ" کے مفہوم کو بیان کرے۔ یہ عموماً "مِفْعَالٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً مِفْتَاحٌ۔ مِصْبَاحٌ۔ مِیْزَانٌ۔

اسم تفضیل = ایسا اسم جو دو چیزوں کے درمیان تقابل کرنے کیلئے یا اعلیٰ ترین درجہ (Super-Lative Degree) بیان کرنے کیلئے استعمال ہو۔ اس کا وزن "اَفْعَلُ" ہے مثلاً "خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ حَامِدٍ" اور "اَللّٰهُ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ" نیز "خَيْرٌ" اور "شَرٌّ" کو بھی اسم تفضیل قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور "شَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ"

بعض اوزان مبالغہ (یعنی کثرت کا مفہوم پیدا کرنے) کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً فَعْلَانٌ جیسے رَحْمَانٌ۔ فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ۔ فَعِيْلٌ جیسے عَلِيْمٌ۔ فَعُوْلٌ جیسے غَفُوْرٌ۔

آیات

(1) إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ (2) لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (هود : ۴۳) (3) إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (4) إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ (آل عمران / 9) (5) اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الرعد / 16) (6) إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ (البقرة / 153) (7) ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (حج / 73) (8) إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ (یوسف / 53) (9) إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُوْدٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ (العادیات : ۶ تا ۸) (10) فَذَكِّرْ إِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ (الغاشیہ / 21) (11) وَلَا تُسْرِفُوْا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (انعام / 141) (12) إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (البقرة / 222) (13) فَدَعَا رَبَّهُ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر / 10) (14) وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (الجن / 18) (15) فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا (کہف / 61) (16) وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (انعام / 59) (17) فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (المومنون / 14) (18) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (19) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (ابراھیم / 34) (20) إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ - (الزاریات / 58)

الدرس الخامس والعشرون :

منصوبات (ایسے اسماء جو حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں)۔

(1) حال۔ ایسا اسم جو حالت کو بیان کرے مثلاً دَخَلَ الْوَلَدُ فِی الْغُرْفَةِ ضَاحِكًا / بَاكِیًا / سَاكِتًا

(2) تمیز۔ ایسا اسم جو مختلف پہلوؤں میں تمیز (فرق) کرے مثلاً هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ جَیِّدَةٌ دِرَاسَةً / نِظَامًا / نِظَافَةً تمیز کا ترجمہ عموماً "اعتبار سے" یا "لحاظ سے" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(3) مفعول مطلق۔ اس مصدر کو کہتے ہیں جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کیلئے آتا ہے مثلاً "اِصْبِرْ صَبْرًا" بعض اوقات فعل کو حذف کرکے صرف مصدر کو استعمال کیا جاتا ہے مثلاً صَبْرًا۔ شُكْرًا۔ عَفْوًا۔

(4) مفعول لہ۔ ایسا اسم جو فعل کا سبب اور غرض وغائت بیان کرے مثلاً "ضَرَبَ الْوَالِدُ الْوَلَدَ تَادِیْبًا"۔

(5) مفعول فیہ۔ اسے ظرف بھی کہا جاتا ہے۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

ا) ظرفِ زمان۔ مثلاً اِنْتَظَرْتُكَ سَاعَةً / اُسْبُوْعًا / شَهْرًا / عَامًا

(ب) ظرفِ مکان۔ جَلَسْنَا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ / وَرَاءَ الْجِدَارِ / تَحْتَ الشَّجَرَةِ۔

(6) مستثنیٰ۔ اِلَّا (حرف استثناء) کے بعد آنے والا اسم عموماً حالتِ نصب میں (یعنی منصوب) ہوتا ہے مثلاً "فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ"۔

(7) منادیٰ مضاف۔ ایسا اسم جسے پکارا جائے اگر وہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے مثلاً یَا عَبْدَ اللّٰهِ۔ یَا نِسَاءَ النَّبِیِّ۔

(8) لائے نفی جنس کے بعد آنے والا اسم مثلاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ / لَا رَیْبَ فِیْهِ۔ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

(9) كَانَ۔ صَارَ۔ اَصْبَحَ۔ اَمْسٰی۔ ظَلَّ۔ بَاتَ وغیرہ (جنہیں افعال ناقصہ کہا جاتا ہے) اگر جملہ اسمیہ (مبتدا + خبر) سے پہلے آجائیں تو مبتدا میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے لیکن خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں مثلاً كَانَ اِبْرَاهِیْمُ نَبِیًّا / صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا / كُنْتُ نَائِمًا / اَصْبَحَ الْوَلَدُ بَاكِیًا / بَاتَ خَالِدٌ قَارِئًا۔

(10) اسی طرح "مَا" نافیہ اور لَیْسَ بھی خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں "مَا اللّٰهُ غَافِلًا" "لَیْسَ الْكِتَابُ صَعْبًا"

چند مثالیں : فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا۔ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ۔ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ۔ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ مَا كَانَ اِبْرَاهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا۔ مَا هٰذَا بَشَرًا۔

شعر =

وَلَدَتْكَ اُمُّكَ بَاكِيًا وَّالنَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُوْنَ ☆ فَاعْمَلْ صَالِحًا لِتَذْهَبَ ضَاحِكًا وَّالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُوْنَ

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) وہ ہنستی ہوئی گئی اور روتی ہوئی واپس آئی۔

(2) خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ۔

(3) میرا بھائی تمہارے بھائی سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہے۔

(4) میں تم سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہوں لیکن میں علم کے لحاظ سے چھوٹا ہوں۔

(5) میں نے اسے ٹھیک ٹھاک مارا۔

(6) ہم نے تمہارا دو دن انتظار کیا۔

(7) دائیں دیکھو پھر بائیں دیکھو۔

(8) لڑکا سویا ہوا تھا۔

(9) میں اس سکول میں طالب علم تھا۔

(10) ہم مطمئن تھے۔

الدرس السادس والعشرون :

تعلیلات

صحت = تندرستی علت = بیماری

حروف علت = ا-و-ی

صحیح = جس فعل کے مادہ (اصلی حروف) میں حرف علت نہ ہو مثلاً نَصَرَ (ن ص ر) فَتَحَ (ف ت ح) جَاهَدَ (ج ہ د) استغفر (غ ف ر)

معتل = جس فعل کے مادہ (اصلی حروف) میں حرف علت ہو۔ مثلاً قَالَ (ق و ل) بَاعَ (ب ی ع) دَعَا (د ع و) رَمٰی (ر م ی)

تعلیل = معتل (حرف علت والے فعل) کی علت یعنی بیماری کا علاج کرنے کو تعلیل کہا جاتا ہے۔ تعلیل (معتل کا علاج کرنے) کے دو طریقے ہیں :

1 : مطابقت

2 : تخفیف ثقل

مطابقت: حرف علت (واؤ اور یاء) کو پچھلے حرف کی حرکت کے مطابق تبدیل کرنا (Co-Ordination)

تشریح۔ اگر "و" سے پہلے ـُ اور "ی" سے پہلے ـِ ہو تو کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو درج ذیل ٹیبل کے مطابق تبدیلی کرنے کو مطابقت کہا جاتا ہے

ٹیبل برائے مطابقت

ـَ	و ⟵	ا
ـَ	ی ⟵	ا
ـِ	و ⟵	ی
ـُ	ی ⟵	و

مثالیں

ن

ماضی	مضارع
نَصَرَ	—

ق و ل — قَوَلَ ← قَالَ

د ع و۔ دَعَوَ ← دَعَا ر م ی۔ رَمَیَ ← رَمٰی

نوٹ = کھڑی زبر الف کے قائم مقام ہوتی ہے۔ املاء کا قاعدہ ہے کہ کسی بھی فعل میں اگر کھڑی زبر استعمال کرنی ہو تو اس کے نیچے (ی) لکھ دی جاتی

ہے۔ جسے کھڑی زبر کی کرسی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ھدٰی۔ وَفٰی۔ جَزٰی وغیرہ

الف واؤ کی اور کھڑی زبر عموماً "ی" کی تبدیل شدہ شکل ہوتی ہے۔ مثلاً دَعَا کا مادہ (د ع و) اور رَمٰی کا مادہ (ر م ی) ہے۔

تخفیف ثقل

(بوجھ اتارنا) (Shift or drop-method)

"و" اور "ی" چونکہ حروف علت ہیں اس لئے وہ حرکات (ـَ ـِ ـُ) کا ثقل (بوجھ) برداشت نہیں کر سکتے۔ ان کا بوجھ دور کرنے کے دو طریقے ہیں :

انتقال حرکت۔ حرکت یعنی (ـَ ـِ ـُ) کا بوجھ ما قبل (حرف علت سے پہلے والے حرف) کی طرف منتقل کرنا۔ مثلاً

نوٹ = (ـْ) کی علامت کو سکون کہا جاتا ہے یعنی حرکت کا نہ ہونا۔

اسقاط حرکت

اگر ما قبل پر پہلے سے حرکت موجود ہو تو حرکت کو پیچھے منتقل کرنے کی بجائے ساقط کر دینا (گرا دینا) مثلاً

د ع و - يَدْعُوُ = يَدْعُوْ

ر م ی - يَرْمِيُ = يَرْمِيْ

حرکات = ضمہ۔ فتحہ۔ کسرہ

حروف علت والے افعال کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔

1 : تعلیل (یعنی علت دور کرنے) سے پہلے = اسے اصلی شکل کہا جاتا ہے مثلاً قَوَلَ يَقْوُلُ اور بَيَعَ يَبْيِعُ۔

2 : تعلیل کے بعد = اسے استعمالی شکل کہا جاتا ہے مثلاً قَالَ يَقُوْلُ اور بَاعَ يَبِيْعُ

آیات

(1) قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوْكَ إِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً (النمل / 34) (2) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ (مائدہ / 73) (3) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (4) لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (نجم / 39) (5) اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر / 28) (6) اِنَّ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (اعراف / 194) (7) قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا (الجن / 20) (8) وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ (فاطر / 13) (9) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (انعام / 144) (10) عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (المائده / 95) (11) وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ (الشورٰى / 25) (12) فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ (النساء / 104) (13) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس / 57) (14) يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (15) وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (اعراف / 153) (16) فَاَمَّا مَنْ طَغٰى وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى (النازعٰت : ۳۷ تا ۴۱) (17) اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (عنکبوت / 45) (18) مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ (الاسراء / 15) (19) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (الشورٰى / 22) (20) مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (الشورٰى / 52)

الدرس السابع و العشرون :

تخفیف ثقل + مطابقت

بعض معتل (بیمار) افعال کی تعلیل میں بیک وقت دونوں قواعد (تخفیف ثقل اور مطابقت) استعمال ہوتے ہیں۔ پہلے تخفیف ثقل کا پھر مطابقت کا۔ مثلاً

(ق و م)۔ اَقْوَمَ يُقْوِمُ (افعال) سے اَقْوَمَ يُقِوْمُ اور پھر اَقَامَ يُقِيْمُ۔

(ع و ن)۔ اِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوِنُ (استفعال) سے اِسْتَعَوْنَ يَسْتَعِوْنُ اور پھر اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ۔

اسی طرح (ق و ل)۔ يُفْعَلُ (مضارع مجہول) يُقْوَلُ سے يُقَوْلُ اور پھر يُقَالُ

مزید مثالیں : (افعال)۔ اَخَافَ يُخِيفُ۔ اَطَاعَ يُطِيعُ۔ اَمَاتَ يُمِيتُ۔ اَضَاءَ يُضِيئُ۔ اَرَادَ يُرِيدُ۔ اَغَاثَ يُغِيثُ۔ اَهَانَ يُهِينُ۔ اَعَانَ يُعِينُ۔ اَصَابَ يُصِيبُ۔ اَثَابَ يُثِيبُ۔ اَضَاعَ يُضِيعُ۔ اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيثُ۔ اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ۔ اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ۔ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ۔ اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ۔

مادہ	باب	اصلی شکل	استعمالی شکل
ھ د ی	افتعال۔	اِهْتَدَيَ يَهْتَدِيُ۔	اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ
و ل ی	تفعیل۔	وَلَّيَ يُوَلِّيُ۔	وَلّٰى يُوَلِّيْ
ب غ ی	افتعال۔	اِبْتَغَيَ يَبْتَغِيُ۔	اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ
ن د ی	مفاعلہ۔	نَادَيَ يُنَادِيُ۔	نَادٰى يُنَادِيْ
ف ت ی	باب افعال۔	اَفْتَيَ يُفْتِيُ۔	اَفْتٰى يُفْتِيْ
ف ت ی	استفعال۔	اِسْتَفْتَيَ يَسْتَفْتِيُ۔	اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ
ن ھ ی	افتعال۔	اِنْتَهَيَ يَنْتَهِيُ۔	اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ
و ص ی	تفاعل۔	تَوَاصَيَ يَتَوَاصَيُ۔	تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى
و ف ی	تفعل۔	تَوَفَّيَ يَتَوَفَّيُ۔	تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى
س و ی	افتعال۔	اِسْتَوَيَ يَسْتَوِيُ۔	اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ
ش ر ی	افتعال۔	اِشْتَرَيَ يَشْتَرِيُ۔	اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ

الدرس الثامن و العشرون

فعل امر .... فعل نہی

معتل افعال میں بھی فعل امر اور فعل نہی بنانے کا طریقہ وہی ہے جو صحیح افعال کا ہے البتہ تین باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1 : اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے ایک حذف کر دیا جاتا ہے۔

{ایسی صورت صرف حرفِ علت والے افعال میں ہی پیش آتی ہے اور حذف ہونے والا حرف بھی ہمیشہ حرفِ علت ہی ہوتا ہے}۔

مثلاً تَقُوْلُ - قُوْلْ - قُلْ

تَبِيْعُ - بِيْعْ - بِعْ

تَسْتَعِيْنُ - اِسْتَعِيْنْ - اِسْتَعِنْ

فعل نہی

تَقُوْلُ - لَاتَقُوْلْ - لَاتَقُلْ

تَبِيْعُ - لَاتَبِيْعْ - لَاتَبِعْ

تَسْتَعِيْنُ - لَاتَسْتَعِيْنْ - لَاتَسْتَعِنْ

2 : اگر کسی فعل کے آخر میں حرفِ علت ہو تو حالتِ جزم میں اُسے حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً تَتَوَفّٰى سے تَوَفَّ۔ تُصَلِّیْ سے صَلِّ۔ تُوَلِّیْ سے وَلِّ۔ تُنَادِیْ سے نَادِ۔ تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ تَبْتَغِیْ سے اِبْتَغِ۔ تَهْدِیْ سے اِهْدِ۔ تَخْشٰى سے اِخْشَ۔ تَدْعُوْ سے لَاتَدْعُ۔ تُصَلِّیْ سے لَاتُصَلِّ

3 : بابِ افعال کا ہمزہ چونکہ ہمزۃ الوصل نہیں بلکہ قطعی ہمزہ ہوتا ہے۔ اس لئے فعل امر بناتے وقت اس کی ضرورت نہ بھی ہو تب بھی لگانا ضروری ہے۔ مثلاً يُقِيْمُ سے اَقِمْ۔ تُطِيْعُ سے اَطِعْ۔ تُغِيْثُ سے اَغِثْ۔ تُعِيْنُ سے اَعِنْ

آیات

(1) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء / 80) (2) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ (يوسف /101) (3) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (البقرة / 153) (4) اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل / 125) (5) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحه / 5) (6) لَاتَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (الشعرا / 213) (7) وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَايَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (اعراف / 197) (8) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ (البقرة / 186) (9) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَايُفْتَنُوْنَ (عنكبوت / 2) (10) اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَايَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (عنكبوت / 17) (11) مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (فتح / 17) (12) قَالَ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَى اللّٰهِ۔ (يوسف / 86)

الدرس التاسع و العشرون :

چند استثنائی صورتیں

(1) بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے فعل کف علت (بیماری) سمیت استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً وَزَنَ۔ وَعَدَ۔ وَدَعَ۔ وَقَی۔ ماضی کے ان افعال میں موجود علت کی کسر یوں پوری کی جاتی ہے کہ ان کے فعل مضارع میں حرفِ علت (و) سرے سے ہی غائب کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ان کے فعل مضارع بالترتیب یوں ہوں گے۔ یَزِنُ۔ یَعِدُ۔ یَدَعُ۔ یَقِیْ۔ اصل میں یَوْزِنُ۔ یَوْعِدُ۔ یَوْدَعُ۔ یَوْقِیْ تھے۔

اسی طرح دَعَوَا (تثنیہ) علت کے باوجود اس کی استعمالی حالت یہی ہے۔

(2) فَعِلَ کے وزن پر استعمال ہونے والا فعل بھی تعلیل سے مستثنیٰ ہوتا ہے۔ مثلاً رَضِیَ۔ خَشِیَ۔

قرآنی آیات

(1) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ٭ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا (الفرقان / 63، 64) (2) طٰهٰ ○ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی ○ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ○ تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ○ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ○ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ○ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی۔ (طٰه / 1 تا 8) (3) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ٭ اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٭ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ٭ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (آلِ عمران 190 تا 193) (4) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ٭ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ٭ فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ (العنکبوت 61 تا 65) (5) وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (الاسراء 17 / 35) (6) دَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ۔ (الاحزاب 33 / 48)

الدرس الثلاثون :

ادغام و مہموز

ادغام – کسی فعل کے مادہ میں دو ایک جیسے حرفوں کو ایک دوسرے میں مدغم Merge کرنا ادغام کہلاتا ہے مثلاً (م د د) - مَدَدَ يَمْدُدُ سے مَدَّ يَمُدُّ.

ح ب ب – (افعال) اَحْبَبَ يُحْبِبُ سے اَحَبَّ يُحِبُّ.

قاعدہ : ادغام والا فعل مضارع حالتِ جزم میں ہو تو اس کا ادغام عموماً کھول دیا جاتا ہے جسے فک ادغام کہتے ہیں مثلاً لَمْ يَمْدُدْ

مثالیں : غَضَّ يَغُضُّ. قَلَّ يَقِلُّ. مَنَّ يَمُنُّ. مَرَّ يَمُرُّ. هَمَّ يَهُمُّ. مَسَّ يَمَسُّ. حَلَّ يَحِلُّ. تَمَّ يَتِمُّ. فَرَّ يَفِرُّ. عَزَّ يَعُزُّ. قَصَّ يَقُصُّ. ضَلَّ يَضِلُّ. دَعَّ يَدُعُّ. حَضَّ يَحُضُّ. سَبَّ يَسُبُّ. ظَنَّ يَظُنُّ. اَحَلَّ يُحِلُّ. اَتَمَّ يُتِمُّ. اَضَلَّ يُضِلُّ. اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ. اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ. تَحَاضَّ يَتَحَاضُّ.

مہموز = جس فعل کے مادے میں ہمزہ ہو اس فعل کو مہموز کہا جاتا ہے

قاعدہ : کسی فعل میں اگر دو ہمزے ایک ساتھ استعمال ہوں تو دوسرا ہمزہ مطابقت (Co-Ordination) کے اصول کے مطابق تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً اَأْمَنَ سے آمَنَ (اَمَنَ) اُوْتِيَ (اُفْعِلَ - ماضی مجہول) سے اُوْتِيَ. اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانٌ. اٰتٰى يُؤْتِي اِيْتَاءً. اٰثَرَ يُؤْثِرُ اِيْثَارٌ. اٰسَفَ يُؤْسِفُ اِيْسَافٌ. اٰوٰى يُؤْوِيْ اِيْوَاءً.

نوٹ : فعل امر میں دو ہمزے ایک ساتھ آ جائیں تو بعض اوقات ان دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً اَكَلَ يَاْكُلُ سے كُلْ. اَخَذَ يَاْخُذُ سے خُذْ.

آیات

(1) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران / 31) (2) قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (النور / 30) (3) وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (آل عمران / 176) (4) لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (انعام / 108) (5) مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (الرعد / 33) (6) اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ (انفال / 60) (7) وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (آل عمران / 159) (8) وَقَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (الاحزاب / 67) (9) رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (الاحزاب / 68) (10) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا وَّيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْ ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا (انشقاق 7 تا 12) (11) فَلَمَّا اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ (زخرف / 55) (12) وَاذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُوْنَ (انفال /26) (13) اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ (الانبیاء /83)

مشق

درج ذیل افعال کی تعلیل کریں یعنی اصلی شکل کو استعمالی شکل میں تبدیل کریں۔

(1) قَوَمَ يَقْوُمُ (ن) (2) وَزَنَ يَوْزِنُ (ض) (3) اَمْيَلَ يُمْيِلُ (افعال) (4) تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى (5) اِسْتَقْوَمَ يَسْتَقْوِمُ (6) صَلَّوَ يُصَلِّوُ (7) اِبْتَلَوَ يَبْتَلِوُ (8) لَقِيُوْا (9) تُسْقَيُ

درج ذیل افعال کے ہر جزء کو علیحدہ علیحدہ کریں۔

(1) فَلْيَعْبُدُوْا (2) لَاُقَطِّعَنَّ (3) فَلَنَاتِيَنَّكَ (4) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ (5) اَلَا تُقَاتِلُوْنَ (6) فَاَنْجَيْنَاهُمْ (7) فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ (8) يَقَوْمَنَا (9) اَلَّا تُكَلِّمَ (10) فَنَادَاهَا۔

درج ذیل افعال سے فعل امر بنائیں۔

(1) تَدْعُوْ (2) تُحِبُّ (3) تَتَّبِعُ (4) تُطِيْعُ (5) تُنَادِىْ (6) تَتْلُوْ (7) تَهْدِىْ (8) تُؤْتِىْ (9) تُقِيْمُ (10) تَبْتَغِىْ۔

درج ذیل افعال سے فعل نہی بنائیں۔

(1) تَخْشٰى (2) تَنْسٰى (3) تَفِرُّ (4) تَشْتَرِىْ (5) تَدْعُوْ (6) تَنْسٰى (7) تُصَلِّىْ (8) تُفْنِىْ (9) تَقُوْلُ (10) تُطِيْعُ۔

☆ ------------ O ---------- ☆
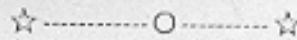
اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کام کرنیوالوں کا تربیتی نصاب

"هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ" (الجمعہ ۔2)

اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنیوالوں کا عملی پروگرام

"وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ" (التوبہ ۔71)

اجتماعی جدوجہد

"وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ" (الانفال ۔73)

اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کام کرنیوالوں کے نظم و نسق کا بنیاد

"وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ" (الانفال ۔46)

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ" (النساء :

59)

"إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ" (النساء-58)

غلبۂ دین کیلئے جد وجہد کرنے والوں کی صفات

"مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ" (الفتح-29)

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ" (الصف-10)

غلبۂ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنیوالے

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ . يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ" (التوبہ : 35'34)

PAPERS

سوال نمبر1 : درج ذیل اسماء کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

اَلْقُرْآنُ۔ اَلشَّاهِدَيْنِ۔ اَلسَّمَاءِ۔ قُلُوْبًا۔ شُرَكَاءُ۔ اِمْرَأَتَيْنِ۔ اَلَّذِيْنَ۔ اَنَا۔ اَلْكَاذِبُوْنَ۔ صَابِرَاتٍ۔

سوال نمبر2 : اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْقُرْآنُ كِتَابِيْ وَكِتَابُكَ۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصَّادِقُوْنَ۔ اَللّٰهُ خَالِقُنَا۔ نَارُ جَهَنَّمَ۔ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ دَاخِلُوْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ۔ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ۔ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔ اَلْكَاسِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ۔ وَفِي الْاَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ فِي الْقُرْاٰنِ دَعْوَةٌ اِلَى الْاِنْفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ هَلْ اَنْتِ مُسْلِمَةٌ؟

سوال نمبر3 : تصحیح کریں۔

اَلرَّبُّنَا غَفُوْرٌ۔ هَلْ هٰذِهٖ كِتَابُكِ؟ نَحْنُ صَادِقِيْنَ۔ اِنَّ الصُّلْحَ هِيَ الْخَيْرُ۔ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبَةٌ۔ اَلذِّكْرُ اللّٰهِ عِبَادَةٌ۔ اَلْمُسْلِمَاتُ صَالِحُوْنَ۔ اِنَّ اَنْتَ صَادِقٌ۔ لَيْتَ الْاِسْلَامُ غَالِبٌ۔ هٰذَا كِتَابُ عَائِشَةَ۔

سوال نمبر4 : ہاں یا نہ میں جواب دیں۔

(1) مثنی کی تینوں حالتیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (2) جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث ہوتی ہے۔ (3) جمع سالم مؤنث حالتِ جر میں ( ) قبول کرتی ہے۔ (4) ان واخواتھا کے بعد ضمائر منفصلہ استعمال ہوتی ہیں۔ (5) تثنیہ اور جمع سالم مذکر کا اعراب بالحرف ہوتا ہے۔ (6) نفس مؤنث سماعی ہے۔ (7) نساء جمع سالم مؤنث ہے۔ (8) رسول اللہ جملہ ہے۔ (9) اعراب بالحرکت میں اسم کا حرف تبدیل ہوتا ہے۔ (10) نوح نکرہ ہے۔

سوال نمبر5 : عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میں مسجد میں ہوں (2) تو میرا بھائی ہے۔ (3) یہ ہمارا گھر ہے (4) تم دونوں کون ہو؟ (5) آپ کے والد کہاں ہیں؟ (6) قبر کا عذاب سخت ہے (7) یہ میری کتاب ہے (8) اللہ علیم ہے (9) دیوار لمبی ہے (10) میرے والد گھر میں ہیں۔

☆------O☆O☆O☆O------☆

سوال نمبر1 : درج ذیل افعال کی لغوی تشریح کریں۔ {لغوی تشریح سے مراد ہر فعل کا باب، فعل کی قسم، صیغہ اور مادہ بتانا ہے}

يَسْتَعْجِلُوْنَ۔ مَتَّعْنَا۔ اَحْسَنْتُمْ۔ زَيَّنُوْا۔ يُسَبِّحُوْنَ۔ تُبْصِرُوْنَ۔ يَتَرَبَّصُوْنَ۔ تَحَاكَمُوْا۔ يَسْتَمِعُوْنَ۔

سوال نمبر2 : اردو میں ترجمہ کریں۔

(1) اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (2) سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ (3) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا (4) مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (5) مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (6)

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (7) لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (8) اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ (9) يَاعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (10) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ۔

سوال نمبر3 : تصحیح کریں۔

(1) خُلِقَ الْاِنْسَانَ (2) يَدْخُلُوْنَ الْكُفَّارُ فِيْ جَهَنَّمِ (3) خُلِقَتْ الْاَرْضُ (4) كَانَ يَعْمَلُوْنَ (5) سَوْفَ ذَهَبْتُ اِلٰى بَيْتِيْ غَدًا (6) لَا اُنْصُرْ ظَالِمًا (7) يَاعَائِشَةُ! لَا تَجْلِسْ فِيْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ (8) اُعْبُدُوْنَ رَبَّكُمْ (9) اِدْخُلْ يَا اُخْتِيْ فِي الْغُرْفَةِ (10) اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ۔

سوال نمبر4 : خالی جگہ پر کریں۔

(1) فعل امر............ سے بنتا ہے۔ (2) حالتِ جزم میں .... گر جاتا ہے۔ (3) باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ .... والا ہوتا ہے۔ (4) لَا تَعْبُدْ فعل .... ہے۔ (5) ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ .... حروف سے زائد پر مشتمل نہیں ہوتا۔ (6) جس فعل کا مفعول نہ ہوا سے .... کہا جاتا ہے۔ (7) باب مفاعلہ کی خاصیت .... ہے۔ (8) يُطْعِمُ مضارع .... ہے۔ (9) اہتمام اور تدریج باب .... کی خاصیات ہیں۔ (10) اِنْصَرَفَ کا مادہ .... ہے۔

سوال نمبر5 : عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم کیا کر رہے ہو؟ (2) میں قرآن پڑھ رہا ہوں۔ (3) شیطان کی عبادت نہ کرو۔ (6) یہاں بیٹھ جاؤ۔ (5) میں مسجد گیا۔ (6) ہم اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ (7) تو کہاں گئی تھی۔ (8) کتاب کھولو۔ (9) غم نہ کر۔ (10) صبر کرو۔

☆ ------○☆○☆○☆○------ ☆

سوال نمبر1 : اردو میں ترجمہ کریں اور درج ذیل سوالات کا جواب دیں۔

(1) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (2) وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (3) اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (4) اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (5) وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (6) فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا (7) لَا رَيْبَ فِيْهِ (8) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (9) مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ (10) فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ۔

سوال نمبر2 : مندرجہ بالا آیات کی روشنی میں درج ذیل سوالات کا جواب دیں؟

(1) اَطَاعَ کا مادہ بتائیں (2) تَدْعُوْنَ کا باب تحریر کریں۔ (3) اِبْتَغُوْا کا ماضی و مضارع لکھیں۔ (4) اَلْمُسْرِفِيْنَ اسمائے مشتقہ کی کونسی قسم ہے؟ (5) خَائِفًا حالتِ نصب میں کیوں ہے؟ (6) رَيْبَ حالتِ نصب میں ہے' وجہ بیان کریں۔ (7) فَلْيَتَوَكَّلِ کے آخر میں زیر کیوں ہے؟ (8) يَشْكُرْ حالتِ جزم میں کیوں ہے؟ (9) اَذْكُرْكُمْ حالتِ جزم میں ہے' وجہ بیان کریں۔ (10) يَسْتَطِيْعُوْنَ کا باب' صیغہ اور مادہ بتائیں۔

سوال نمبر3 : مختصر جواب دیں۔

(1) مفعول فیہ کا دوسرا نام کیا ہے۔ (2) کُنْتُ نَائِمٌ میں کیا غلطی ہے۔ (3) خالد حامد سے زیادہ جاننے والا ہے کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(4) کسی فعل کے آخر سے حرفِ علت کب گرتا ہے؟ (5) تَسْتَعِيْنُ سے فعل امر بنائیں۔

سوال نمبر4 : تصحیح کریں۔

(1) لَا تَسْتَعِيْنَ بِغَيْرِ اللّٰهِ (2) اِرْجِعْ مُطْمَئِنٌّ (3) لَمْ يَرْمِيْ (4) اِنْ تَجْلِسْ هُنَا اَجْلِسُ (5) اَلْاُسْتَاذُ الْمُكَرَّمُ (6) اَطْرَعْ يَطُوعُ (7) اِجْتَهِدْ لِتَنْجَحْ (8) وَلِيَجْلِسْ كُلُّ وَاحِدٍ فِيْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ (9) لَنْ يَدْخُلُوْنَ (10) اُقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ۔

سوال نمبر5 : ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

(1) حالتِ جزم میں فعل مضارع کے آخر میں حرفِ علت گر جاتا ہے۔ (2) قَوَلَ سے قَالَ میں تخفیف ثقل کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ (3) مطابقت میں حرکت کو گرا دیا جاتا ہے۔ (4) واؤ سے پہلے ہو تو واؤ کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ (5) لَمْ اور لَمَّا حروفِ جارہ میں سے ہیں۔ (6) مُحْتَرَمٌ اسم الفاعل ہے۔ (7) جوابِ شرط حالتِ جزم میں ہوتا ہے۔ (8) اِنْ حرف ناصب ہے۔ (9) مِفْتَاحٌ ظرف ہے۔ (10) اِلَّا حرفِ نفی ہے۔

☆------○☆○☆○☆○------☆

سوال نمبر1 : اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کریں۔

(1) اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ (2) كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (3) قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ (4) اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ (5) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (6) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (7) اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ (8) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (9) اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (10) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ۔

سوال نمبر2 : مختصر جواب دیں۔

(1) اسم ضمیر اور اسم اشارہ کس کی اقسام ہیں؟ (2) حالتِ نصب اور جزم میں فعل مضارع کا جو نون گرتا ہے اس کا نام کیا ہے؟ (3) چار حروفِ جارہ لکھیں۔ (4) لَمْ اور لَمَّا کیا تبدیلی کرتے ہیں؟ (5) غیر منصرف کی کوئی مثال دیں اور اس کی تینوں اعرابی حالتیں بیان کریں۔

سوال نمبر3 : ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

(1) حالتِ نصب اور حالتِ جزم دونوں حالتوں میں نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ (2) تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں۔ (3) اِنْ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ (4) لَمْ حروفِ جارہ میں سے ہے۔ (5) شَمْسٌ مؤنث ہے۔ (6) حَبْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہے۔ (7) يُقَاتِلُوْنَ مضارع معروف ہے۔ (8) اِبْرَاهِيْمُ کہنا صحیح ہے۔

(9) لام امر فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ (10) لَا تَذْهَبُوْنَ فعل نہی ہے۔

عربی	اردو
بَابٌ	دروازہ
غُرْفَةٌ	کمرہ
جَنَّةٌ	باغ
شَمْسٌ	سورج
طِفْلٌ	بچہ
مَاءٌ	پانی
نَجْمٌ	ستارہ
صَادِقٌ	سچا
صَالِحٌ	نیک
فَاسِقٌ	نافرمان
اَلْعَيْنُ	آنکھ
اُمٌّ	ماں
بَقَرٌ	گائے
دَارٌ	گھر
مِرْوَحَةٌ	پنکھا
شَمْسٌ	سورج
اَرْضٌ	زمین
سَبِيْلٌ	راستہ
خَمْرٌ	شراب
سَمَاءٌ	آسمان
رِجْلٌ	پاؤں، ٹانگ
خَدٌّ	رخسار
سِنٌّ	دانت
اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَللَّحْمُ	گوشت
اَخٌ	بھائی
اَلْبَحْرُ	سمندر
قَرْيَةٌ	بستی
اِمْرَاَةٌ	عورت
اَلسَّاجِدَانِ	دو سجدہ کرنے والے
اَلزَّوْجَانِ	دو جوڑے
بُرْهَانَانِ	دو دلیلیں
اَشْهُرٌ (شَهْرٌ)	مہینے
اَلْاَنْفُسُ	جانیں

عربی	اردو
اِلٰى	تک۔ طرف
مِنْ	سے
فِيْ	میں
عَلٰى	پر
اَلْقَمَرُ	چاند
اَلشَّمْسُ	سورج
اَلْبَيْتُ	گھر
دَارٌ	گھر
ظِلٌّ	سایہ
يَدٌ	ہاتھ
اُذُنٌ	کان
اُخْتٌ	بہن
جَامُوْسٌ	بھینس
سَاعَةٌ	گھڑی
آيَةٌ	نشانی
نَارٌ	آگ
رِيْحٌ	ہوا
بِئْرٌ	کنواں
حَرْبٌ	جنگ
كَاْسٌ	گلاس
سَاقٌ	پنڈلی
رَاْسٌ	سر
بَطْنٌ	پیٹ
اَلْمَلِكُ	بادشاہ
لَيْلَةٌ	رات
حَبَّةٌ	دانہ
اَلْجَبَلُ	پہاڑ
نِسَاءٌ	عورتیں
اَلسَّاحِرَانِ	دو جادوگر
اَلشَّفَتَانِ	دو ہونٹ
اَبْوَابٌ (بَابٌ)	دروازے
عِبَادٌ (عَبْدٌ)	بندے
اَلْاَيَّامُ (اَلْيَوْمُ)	دن

قُلُوْبٌ	دل	اَلْسِنَةٌ	زبانیں
اَلْمُفْلِحُوْنَ	کامیاب لوگ	مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنے والے
اَلْمُخْلِصُوْنَ	مخلص لوگ	سَیِّئُوْنَ	برے لوگ
رَاجِعُوْنَ	واپس لوٹنے والے	تَائِبُوْنَ	توبہ کرنے والے
اَلذَّاكِرَاتُ	ذکر کرنے والی عورتیں	حَامِدَاتٌ	حمد بیان کرنے والی عورتیں
صَائِمَاتٌ	روزہ دار عورتیں	عَابِدَاتٌ	عبادت کرنے والی عورتیں
اَلصَّدَقَاتُ	صدقات	اَلدَّرَجَاتُ	درجات، رتبے
اَمَانَاتٌ	امانتیں		
بِنْتٌ	لڑکی	اَنَا	میں
جَمِيْلَةٌ	خوبصورت	آيَةٌ	نشانی
اَلْعَاقِبَةُ	انجام	اَلْكَاذِبُوْنَ	جھوٹے لوگ
مُبَشِّرُوْنَ	بشارت دینے والے	مُنْذِرُوْنَ	خبردار کرنے والے
شَهَادَاتٌ	گواہیاں	اَلثَّمَرَاتُ	پھل، پیداوار
عِبَادٌ(عَبْدٌ)	بندے	اَلْبَحْرُ	سمندر
سَيِّئَةٌ	برائی	صَدْرٌ	سینہ
اَطْفَالٌ(طِفْلٌ)	بچے	اَرْضٌ	زمین
جَنَّاتٌ	باغات		
مَتَاعٌ	سامان، فائدہ	اُسْوَةٌ	نمونہ
مُكْرَمُوْنَ	معزز	اَلثَّاقِبُ	روشن چمکدار
بَلْدَةٌ	شہر	طَيِّبَةٌ	پاک
غُلَامٌ	لڑکا	نَضَّاخَةٌ	ابلنے والا
صُحُفٌ	صحیفے	مُكَرَّمَةٌ	معزز، مقدس
قَيِّمَةٌ	معتدل	يَغْفِرُ	بخش دیتا ہے / دے گا
شَدِيْدٌ	سخت	مُرْشِدٌ	راہنما
اَصْحَابٌ	ساتھی	طَرِيْقٌ	راستہ
نَاقَةٌ	اونٹنی	مُغِيْثٌ	فریاد پوری کرنے والا
وَلِيٌّ	دوست۔مددگار	اَلْمُضْطَرُّ	لاچار۔بے بس
بَيِّنَاتٌ	واضح	رَاجِعُوْنَ	واپس لوٹنے والے
حَبْلٌ	رسی	مُسْتَقَرٌّ	جائے قرار۔ٹھکانہ
مَتِيْنٌ	مضبوط	حِيْنٌ	وقت۔مدت
اَلْاَسَدُ	شیر	اَلْغُرُوْرُ	دھوکا۔فریب
اَلسَّمَكُ	مچھلی	اَلْاَبَدُ	ہمیشہ
مَخَافَةٌ	خوف	اَلْاٰخِرَةُ	آخری (زندگی)
اَلْعَالَمُ	جہان	اَلْاُوْلٰى	پہلی (زندگی)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مَفْتُوحَةٌ	کھلے	عُيُوْنٌ(عَيْنٌ)	چشمے
فَائِزُوْنَ	کامیاب	دَرَجَاتٌ	مراتب
ضَلَالٌ	گمراہی	كَرِيْمٌ	آبرو مندانہ۔ معزز
غُرْفَةٌ	کمرہ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	مذاق (استہزاء) اڑانے والے
مِرْوَحَةٌ	پنکھا	جَامِعٌ	جمع کرنے والا
خَاسِرُوْنَ	نقصان اٹھانے والے	اَلِيْمٌ	المناک۔ دردناک
مَفَاتِيْحُ(مِفْتَاحٌ)	چابیاں	لَذُوْ(لَ+ذُوْ)	یقیناً۔ والا
لَ(حرف تاکید)	یقیناً	عِقَابٌ	سزا
مُلْكٌ	حکومت	اَلْاِنْفَاقُ	خرچ کرنا
اَلْكَوْنُ	کائنات	فِتْنَةٌ	آزمائش
مُدَبِّرٌ	منتظم	لِاِعْلَاءِ(لِ+اِعْلَاءِ)	لیے۔ بلند کرنا
مُنَزَّلٌ	نازل کردہ	فَضْلٌ	فضیلت
نُوْرُ الْهُدٰى	ہدایت کی روشنی	اَنْوَاعٌ(نَوْعٌ)	اقسام
اَلصِّدْقُ	سچائی	تَعَلُّمٌ	سیکھنا
اَلْعَفَافُ	پاکدامنی	تَعْلِيْمٌ	سکھانا
اَلْفُحْشُ	بے حیائی	نَشْرٌ	پھیلانا
تَبْلِيْغٌ	پہنچانا	غَضِبَ	وہ ناراض ہوا
لِرَفْعِ(لِ+رَفْعِ)	لیے اونچا کرنا	شَهِدَ	اس نے گواہی دی
تَطْبِيْقٌ	نافذ کرنا	حَسُنَ	وہ اچھا ہوا
اَلْغَنِيُّ	بے نیاز	كَبُرَ	وہ بڑا ہوا
اَلْحَمِيْدُ	حمد کے لائق	كَثُرَ	وہ زیادہ ہوا
بَعْثٌ	اٹھانا (مرنے کے بعد)	ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا
اَلْمُرْسَلُ	بھیجا ہوا۔ پیغامبر	خَبُثَ	وہ ناپاک ہوا
اَلْمُوْقِنُ	یقین کرنے والا	ضَرَبَ	اس نے بیان کیا / مارا
مِرْاٰةٌ	آئینہ	اَلْبَرُّ	خشکی
جُنَّةٌ	ڈھال	اَلْبَحْرُ	سمندر
مُسْكِرٌ	نشہ آور چیز	بِ	سے / کی وجہ سے
مُطَهَّرَةٌ	پاکیزگی	كَسَبَ	کمایا
لِلْفَمِ(لِ+الْفَمِ)	لیے۔ منہ	اَيْدِيْ(يَدٌ)	ہاتھ
مَرْضَاةٌ	رضامندی	بَلَغَ	وہ پہنچا
سِبَابٌ	گالی دینا	مَطْلَعٌ	طلوع ہونے کی جگہ
فُسُوْقٌ	نافرمانی	نَفَخَ	اس نے پھونکا
قِتَالٌ	لڑائی کرنا	رَكِبَ	وہ سوار ہوا
اَلْكَاسِبُ	کمانے والا	اَلسَّفِيْنَةُ	کشتی

لفظ	معنی
ظَهَرَ	وہ ظاہر ہوا
خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
جَعَلَ	اس نے بنایا
جَلَسَ	وہ بیٹھا
قَبِلَ	اس نے قبول کیا
فَرِحَ	وہ خوش ہوا
كَرِهَ	اس نے ناپسند کیا
ضَحِكَ	وہ ہنسا
شَرِبَ	اس نے پیا
عَزِيْزٌ	غالب۔ بالا دست
رَبِحَ	کامیاب ہوا
بُرُوْجٌ (بُرْجٌ)	گنبد
حَبِطَ	رائیگاں ہوا۔ ضائع ہوا
خَسِرَ	نقصان اٹھایا
صَلَبَ	سولی دی
أَ	کیا
بِآلِهَتِنَا	(بِ۔ آلِهَة۔ نَا)
آلِهَةٌ (اِلٰهٌ)	معبود
قَسَمَ	اس نے تقسیم کیا
بَيْنَ	درمیان
فَوْقَ	پر۔ اوپر
اَلرِّجَالُ (اَلرَّجُلُ)	آدمی
نِسْوَةٌ (اِمْرَأَةٌ)	عورتیں
لِقَائِهٖ (لِقَاءِ + ہٖ)	ملاقات۔ اس کی
نَسْخَرُ	ہم مذاق کریں گے
سَنَنْظُرُ (س + ننظر)	ہم دیکھیں گے
اَلْاَشِرُ	مغرور، خود پسند، کمینہ
لَغْوًا	بے مقصد، بے ہودہ
يُسْرٌ	آسانی
كَانُوْا يَسْعَوْنَ	وہ دوڑتے تھے
نُصِبَتْ	انہیں نصب کیا گیا
وَلِيُّهُمْ	ان کا مددگار، سرپرست، دوست
تُغْلَبُوْنَ	تم پر غلبہ پایا جائے گا
وَجَدْتُمْ	تم نے پایا

لفظ	معنی
وَجَدَ	اس نے پایا
نَسِيَ	وہ بھول گیا
حُوْتٌ	مچھلی
لَقِيَ	وہ ملا
سَحَرَ	اس نے جادو کیا
مَكَرَ	اس نے تدبیر۔ سازش کی
غَفَرَ	اس نے بخشا
بَاطِلٌ	بے کار۔ بے مقصد
قَدَرَ	اس نے قدر کی
سَلِمَ	محفوظ ہوا
آكِلٌ	کھانے والا
رَضِيَ	راضی ہو گیا
اَلْيَسِيْرُ	کم
زَرَعَ	کھیتی باڑی کی
اِذْنُهُمْ (اِذْنُ۔ هُمْ)	اجازت۔ ان کی
وَلَهٗ	وَ۔ لَ۔ ہٗ
نَفَقَتُهٗ	خرچہ۔ اس کا
فَلَهٗ	فَ۔ لَ۔ ہٗ
لَزِمَ	لازم پکڑا
ضِيْقٌ	تنگی۔ پریشانی
مَخْرَجٌ	نکلنے کا راستہ
هَمٌّ	غم۔ مصیبت
فَرَجٌ	کشادگی۔ نجات
اَلْمُتَشَبِّهُ	مشابہت اختیار کرنے والا
يَضْحَكُوْنَ	وہ ہنسیں گے
غَدًا	کل (آنے والا)
لَاَقْتُلَنَّكَ (لَ + اَقْتُلَنَّ + كَ)	
عُسْرٌ	تنگی
يَكْتُمُوْنَ	چھپاتے ہیں
اَلْاِبِلُ	اونٹ
سُطِحَتْ	اسے بچھایا گیا
حَمِيْمٌ	گرم
تُحْشَرُوْنَ	تمہیں اکٹھا کیا جائے گا
نَعَمْ	ہاں

حَكَمَ(ن)	فیصلہ کرنا	اَلْاَبْرَارُ(اَلْبَرُّ)	نیک لوگ
لَفِیْ	لَ+فی	اَلْاَرَائِكُ(اَلْاَرِیْكَةُ)	گاؤ تکیے
وُجُوْهٌ(وَجْهٌ)	چہرے	نَضْرَةُ النَّعِیْمِ	نعمت کی تروتازگی
حَمَلَ(ض)	اٹھانا	اَثْقَالٌ(ثِقْلٌ)	بوجھ
عَجِبَ(س)	تعجب کرنا	ضَحِكَ(س)	ہنسنا
اَكَلَ(ن)	کھانا	سِیْمَا	علامت
تَرَكَ(ن)	چھوڑنا	فَتَنَ(ن)	آزمانا
مَرَّةٌ	ایک بار	مَنَافِعُ(مَنْفَعَةٌ)	فوائد
اَلْفُلْكُ	کشتیاں	قُضِیَ	فیصلہ کیا گیا
لَ+ذُوْ	یقیناً+والا	لَ+اَمَّارَةٌ	یقیناً+ابھارنے والا
اَلسُّوْءُ	برائی	اَلْغَنِیُّ	بے نیاز
اَلْحَمِیْدُ	حمد کے لائق	سِرٌّ	راز' خفیہ بات
لِمَنْ	کس کے لیے/کس کا	لَ+یَجْمَعَنَّ+كُمْ	وہ یقیناً' تمہیں جمع کرے گا
سَكَنَ(ن)	رہنا' بسنا	مَفَاتِحُ(مِفْتَاحٌ)	چابیاں
مَا+اِلَّا	(نافیہ) نہیں+مگر	حَبَّةٌ	دانہ
رَطْبٌ	تر	یَابِسٌ	خشک
مُبِیْنٌ	واضح	یُنْفَخُ	پھونکا جائے گا
لَ+مَا	بوجہ+جو	فَ+نِعْمَ	تو+اچھا ہے
عُقْبٰی	انجام	قَدَرَ(ض)	مقدار سے' اندازے سے دینا
مَكَرَ(ن)	تدبیر کرنا' سازش کرنا	خَلَائِفُ(خَلِیْفَةٌ)	نمائندے
یَزِیْدُ	زیادہ کرتا ہے/کرے گا	مَقْتٌ	ناراضگی
خَسَارًا	نقصان	بَرِقَ(س)	چندھیا جانا
خَسَفَ(ض)	بے نور ہو جانا	یَوْمَئِذٍ	اس دن
اَیْنَ	کہاں	اَلْمَفَرُّ	فرار ہونے کی جگہ
بَعَثَ(ف)	بھیجنا' مبعوث کرنا	عِیْشَةٌ رَاضِیَةٌ	من پسند زندگی
خَشَعَ(ف)	دب جانا' پست ہو جانا	اَلْاَصْوَاتُ(اَلصَّوْتُ)	آوازیں
هَمْسٌ	آہستہ آواز' کھسر پھسر	حَشَرَ(ن)	اٹھانا' جمع کرنا
فَسَدَ(ن)	بگڑ جانا' خراب ہو جانا	اِذَا	جب'
عَمَّا	عن+ما	جُنَاحٌ	حرج' مضائقہ
اَلصِّیَامُ	روزے رکھنا	اَلْمَسْكَنَةُ	محتاجی
وَعَدْنَا	وعدہ+نا	اَرْسَلَ	اس نے بھیجا
اَنْزَلَ	اس نے اتارا	اَخْرَجَ	اس نے نکالا
اَلثَّمَرَاتُ	پیداوار	رِجْزٌ	عذاب
فَسَقَ(ن)	نافرمانی کرنا	بَیِّنَاتٌ(بَیِّنَةٌ)	واضح

مُهِينٌ	ذلیل و رسوا کرنے والا
اَنْعَمَ	اس نے انعام کیا
اَبْلَغَ	اس نے پہنچایا
اَهْلَكَ	اس نے ہلاک کیا
اَنْذَرَ	اس نے آگاہ کیا
حَبِطَ (س)	ضائع ہو جانا
اَخْلَصَ	اس نے خالص کیا
نِعَمٌ (نِعْمَةٌ)	نعمتیں
نَزَّلَ	اس نے نازل کیا
يَسَّرَ	اس نے آسان کیا
سِقَايَةٌ	پلانا
كَمَنْ	كَ + مَنْ
اَنْبَتَ	اس نے اگایا' نشوونما کی
فَانْتَقَمْنَا	فَ + اِنْتَقَمْنَا
اَلِيْمٌ	دردناک
كَذَّبَ	اس نے جھٹلایا
نَصِيْبٌ	حصہ
اِنْصَرَفَ	وہ پھر گیا
اِنْفَلَقَ	وہ پھٹ گیا
فِرْقٌ	ٹکڑا
اِسْتَطْعَمَ	اس نے کھانا طلب کیا
اُمَّهَاتٌ	ام کی جمع
اَلْاَفْئِدَةُ (اَلْفُؤَادُ)	عقل و شعور
تَوَكَّلَ	اس نے بھروسہ کیا
اِفْلَاحٌ	کامیابی حاصل کرنا
تَبْلِيْغٌ	پہنچانا
تَعْلِيْمٌ	سکھانا
تَسْخِيْرٌ	کام پہ لگانا / تابع کرنا
مُخَادَعَةٌ / خِدَاعٌ	دھوکا دینا
مُعَاقَبَةٌ / عِقَابٌ	سزا دینا
مُحَارَبَةٌ	جنگ کرنا
تَبَسُّمٌ	مسکرانا
تَشَبُّهٌ	مشابہت اختیار کرنا
تَدَابُرٌ	پیٹھ پھیرنا
اَكْمَلَ	اس نے مکمل کیا
اَعْرَضَ	اس نے منہ موڑا
رِسَالَاتٌ	پیغامات
اَفْلَحَ	فلاح پائی
اَشْرَكَ	اس نے شرک کیا
اَسْلَمَ	اس نے سپرد کیا
اَسْبَغَ	اس نے پورا کیا
عَلَّمَ	اس نے سکھایا
فَضَّلَ	اس نے فضیلت دی
اَجَعَلْتُمْ	اَ + جَعَلْتُمْ
عِمَارَةٌ	آباد کرنا
تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا
كَفَّلَ	اس نے دیکھ بھال کی
اَغْرَقَ	اس نے غرق کیا
بِاَنَّهُمْ	بِ + اَنَّ + هُمْ
بِاٰيٰتِنَا	بِ + آيَاتِ + نَا
اِكْتَسَبَ	اس نے کمایا
صَرَّفَ	اس نے پھیر دیا
فَ + كَانَ	تو + ہو گیا
كَ + الطَّوْدِ	مانند + بلند پہاڑ
بُطُوْنٌ بَطْنٌ	پیٹ
اَلْاَبْصَارُ (اَلْبَصَرُ)	نگاہ
اِنْفَاقٌ	خرچ کرنا
تَشَبَّهَ	اس نے مشابہت اختیار کیا
تَنْزِيْلٌ	نازل کرنا
تَبْشِيْرٌ	خوش خبری دینا
تَطْهِيْرٌ	پاک کرنا
تَقْدِيْمٌ	آگے بھیجنا' مقدم کرنا
مُخَاصَمَةٌ / خِصَامٌ	جھگڑا کرنا
مُجَادَلَةٌ / جِدَالٌ	بحث و تکرار کرنا
تَعَلُّمٌ	سیکھنا
تَمَتُّعٌ	فائدہ اٹھانا
تَقَبُّلٌ	قبول کرنا
تَحَاكُمٌ	فیصلہ کرنا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَنَافُسٌ	رشک کرنا	تَبَارَكَ	بابرکت ہونا
اِجْتِهَادٌ	کوشش کرنا	اِلْتِفَاتٌ	متوجہ ہونا
اِنْتِقَامٌ	نکلنا	اِنْقِطَاعٌ	کٹ جانا
اِنْفِجَارٌ	بہنا' پھوٹ جانا	اِنْطِلَاقٌ	چلنا
اِنْبِعَاثٌ	اٹھنا	اِنْفِصَامٌ	ٹوٹنا
اِنْكِدَارٌ	میلا ہونا' بکھر جانا	اِسْتِشْهَادٌ	گواہی طلب کرنا
اِسْتِرْزَاقٌ	رزق طلب کرنا	اِسْتِنْصَارٌ	مدد طلب کرنا
اِسْتِعْجَالٌ	جلدی طلب کرنا	اَنْبَتَ(افعال)	اگانا
سَنَابِلُ(سُنْبُلَةٌ)	سٹہ' خوشہ	ضَاعَفَ(مُفَاعَلَه)	کئی کرنا
مِائَةٌ	سو	اَلَا(حرف تنبیہ)	خبردار' آگاہ ہو جاؤ
بِنَاءٌ	چھت	صُوَرٌ(صُوْرَةٌ)	تصویریں' شکلیں
نُكْرٌ	برا	اِسْتَنْكَفَ(استفعال)	ناک چڑھانا' برا سمجھنا
مُعْرِضُوْنَ	بے رخی اختیار کرنے والے	سُلَالَةٌ	ست' خلاصہ
طِيْنٌ	گیلی مٹی	قَرَارٌ مَكِيْنٌ	محفوظ ٹھکانہ
عَلَقَةٌ	چمٹنے والا جرثومہ	مُضْغَةٌ	گوشت کا لوتھڑا
عِظَامٌ(عَظْمٌ)	ہڈیاں	كَسَوْنَا	ہم نے پہنایا
اِنْشَاءٌ(افعال)	پیدا کرنا' بنانا	خَلْقٌ آخَرُ	ایک دوسری مخلوق
تَلَاوُمٌ(تفاعل)	ایک دوسرے کو ملامت کرنا	نَبَّأَ(تفعیل)	خبر دینا
صَنَعَ(ف)	کرنا' بنانا	تَبَيَّنَ(تفعل)	واضح کرنا
اَقْفَالٌ(قُفْلٌ)	تالے	بِ+مَا	بوجہ' ہم
لِ+الْعَبِيْدِ(عَبْدٌ)	لیے' بندوں	ذَرَاَ(ف)	پیدا کرکے پھیلا دینا
اَعْيُنٌ(عَيْنٌ)	آنکھیں	كَالْاَنْعَامِ(كَ+الْاَنْعَامِ)	طرح' چوپائے
اَطْعَمَ(افعال)	کھلانا	اَبْلَغَ(افعال)	پہنچانا
اَنْكَحَ(افعال)	کسی کا نکاح کرانا	فَهَّمَ(تفعیل)	سمجھانا
قَطَّعَ(تفعیل)	کاٹنا	سَابَقَ(مفاعله)	ایک دوسرے سے سبقت لے جانا
تَقَطَّعَ(تَفَعُّل)	کٹ جانا	تَغَيَّرَ(تفعل)	تبدیل ہونا
تَفَجَّرَ(تَفَعُّل)	بہنا' پھٹنا	لَوْلَا	کیوں نہیں
لَمُحِيْطَةٌ(لَ+مُحِيْطَةٌ)	یقیناً' احاطہ کرنے والی	لَعَلَّ	شائد تاکہ
حَرَّقَ(تفعیل)	آگ سے جلانا	آلِهَتُكُمْ(آلِهَةٌ+كُمْ)	معبود' تمہارے
حَرَّمَ(تفعیل)	حرام قرار دینا	شَاوَرَ(مفاعله)	مشورہ کرنا
اَسْرَفَ(افعال)	زیادتی کرنا' حد سے بڑھنا	يَسَّرَ(تفعیل)	آسان کرنا
لَبَسَ(ض)	غلط ملط کرنا	كَتَمَ(ن)	چھپانا
دَفَعَ(ف)	دور کرنا' جواب دینا	فَاِذَا(فَ+اِذَا)	تو' اچانک
حَمِيْمٌ	گرمجوش' گہرا	تَجَسَّسَ(تَفَعُّل)	کسی کے عیوب کی ٹوہ لگانا

كَنَزَ(ض)	ذخیرہ کرنا، جمع کرنا	اَصْوَاتٌ(صَوْتٌ)	آوازیں
رَبِّ	رب + ی	خَفَّفَ(تفعیل)	تخفیف کرنا، ہلکا کرنا
جَعَلَ(ف)	بنانا، مقرر کرنا	رَمْزٌ	اشارہ
لِمَنْ(لِ+مَنْ)	لیے، جس	يَشَاءُ	چاہتا ہے
بَعَثَ(ف)	بھیجنا، اٹھانا	اَرْجُلٌ(رِجْلٌ)	ٹانگیں، پاؤں
اَلْفَوَاحِشُ(اَلْفَاحِشَةُ)	بے حیائی کے امور	اَلْبَغْيُ	ظلم و زیادتی
سُلْطَانٌ	دلیل، قوت	عَسٰى	ممکن ہے
لَوْ	اگر، اگرچہ	سَلَبَ(ن)	چھیننا
اِسْتَنْقَذَ(استفعال)	چھڑانے کی خواہش کرنا	اَلْمَطْلُوْبُ	جس سے طلب کیا جائے
عَزِيْزٌ	غالب، بالادست	خَرَقَ(ض)	پھاڑنا
اَرْحَامٌ(رَحْمٌ)	خونی رشتہ دار	لِيُظْهِرَهٗ	لِ + يُظْهِرَ + هٗ (غالب کرنا)
لِيُخْرِجَكُمْ	لِ + يُخْرِجَ + كُمْ	بَسَطَ(ن)	پھیلانا
لِتَقْتُلَنِيْ	لِ + تَقْتُلَ + نِيْ	لَاَقْتُلَنَّكَ	لِ + اَقْتُلَ + كَ
يُرِيْدُ	چاہتا ہے	اليسر	آسانی
اَلْعُسْرَ	تنگی	وَلِتُكْمِلُوْا	وَ + لِ + تُكْمِلُوْا
اَلْعِدَّةُ	گنتی	سُكَارٰى(سَكْرَانُ)	مدہوش
عَهِدَ(س)	عہد لینا	اَلَمْ	اَ + لَمْ
شَفَةٌ	ہونٹ	اَلْاَعْرَابُ	بدو لوگ، دیہاتی
اَلْحُلُمُ	خواب، بلوغت	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	فَ + لِ + يَسْتَاْذِنُوْا
فَلْيَنْظُرْ	فَ + لِ + يَنْظُرْ	مِمَّ	مِنْ + مَا
دَافِقٌ	ٹپکنے والا، اچھلنے والا	اَلصُّلْبُ	پشت، کمر
اَلتَّرَائِبُ(اَلتَّرِيْبَةُ)	سینہ کی ہڈیاں	فَلْيَتَوَكَّلْ	فَ + لِ + يَتَوَكَّلْ
قَبَضَ(ض)	سکڑنا، تنگ ہونا	ضَاحِكًا	ہنستے ہوئے
بَاكِيًا	روتے ہوئے	سَاكِتًا	خاموش
جَيِّدَةٌ	اچھا، عمدہ	دِرَاسَةٌ	پڑھائی
تَأْدِيْبٌ	ادب سکھانا	سَاعَةٌ	گھنٹہ
اُسْبُوْعٌ	ہفتہ	شَهْرٌ	مہینہ
وَرَاءَ	پیچھے	تَحْتَ	نیچے
اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا، صبح کی	اَمْسٰى	شام کے وقت ہوا، شام کی
ظَلَّ	دوپہر کے وقت ہوا، دوپہر کی	بَاتَ	رات گزارنا
حَلَّقَ(تفعیل)	منڈوانا	رُءُوْسٌ(رَاْسٌ)	سر
قَصَّرَ(تفعیل)	کترانا	نَفَرَ(ض)	کوچ کرنا، سفر کے لیے نکلنا
رَفَعَ(ف)	اٹھانا، بلند کرنا	مَعْشَرٌ	جماعت، لشکر
حَنِيْفٌ	یکسو	حَوْلَ	ارد گرد

مُتَنَافِسٌ	رشک کرنے والا	رَكِبَ (س)	سوار ہونا
كَرَّمَ (تفعیل)	عزت دینا	اَلْبَنُوْنَ (اَلْاِبْنُ)	بیٹے
أَمَلٌ	امید	عَرَضَ (ض)	پیش کرنا
مِدَادٌ	روشنائی	لَ + نَفِدَ (س)	یقیناً' ختم ہو جانا
رَسُوْلٌ	پیغام لانے والا	نَبِيٌّ	خبر دینے والا
مَكَانٌ	جگہ' ٹھکانہ	مُبَشِّرٌ	خوشخبری دینے والا
مُنْذِرٌ	آگاہ کرنے والا	عَاصِمٌ	بچانے والا
رَفَثٌ	جنسی گفتگو' بے ہودگی	فُسُوْقٌ	نافرمانی' حد اطاعت سے نکلنا
حَوْلٌ	حیلہ' شر سے بچنے کی تدبیر	قُوَّةٌ	طاقت' نیکی کرنے کی قدرت
بُكْرَةٌ	صبح	أَصِيْلٌ	عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت
لَ + أَمَّارَةٌ	یقیناً' اکسانے والا	كَنُوْدٌ	ناشکرا
مُذَكِّرٌ	یاد دہانی کرنے والا	حُوْتٌ	مچھلی
بَاعَ (ض)	بیچنا	رَمٰى (ض)	پھینکنا
وَقٰى (ض)	بچانا	جَزٰى (ض)	بدلہ دینا
أَعِزَّةٌ (عَزِيْزٌ)	معزز' بالادست	أَذِلَّةٌ (ذَلِيْلٌ)	ذلیل' زیردست
سَعٰى (ف)	کوشش کرنا	خَشِيَ	ڈرنا
جَرٰى (ض)	بہنا' چلنا	أَجَلٌ	وقت
مُسَمًّى	معین	قِطْمِيْرٌ	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا
عَفَا (ن)	معاف کرنا' مٹانا	سَلَفَ (ن)	زمانہ ماضی میں گزرنا
عَادَ (ن)	لوٹنا	أَلِمَ (س)	تکلیف محسوس کرنا
رَجَا (ن)	امید کرنا	مَوْعِظَةٌ	نصیحت
نَفَخَ (ن)	پھونکنا	أَتٰى (ض)	آنا
طَغٰى (ف)	حد سے بڑھنا' سرکشی کرنا	آثَرَ (افعال)	ترجیح دینا
اَلْمَأْوٰى	پناہ گاہ' ٹھکانہ	نَهٰى (ف)	روکنا
اَلْهَوٰى	خواہش	اِهْتَدٰى (افتعال)	ہدایت اختیار کرنا
رَوْضَةٌ	باغیچہ' لان	شَاءَ (ف)	چاہنا
دَرٰى (ض)	جاننا	أَمَاتَ (افعال)	مارنا
أَضَاءَ (افعال)	روشن کرنا	أَغَاثَ (افعال)	فریاد پوری کرنا
أَعَانَ (افعال)	مدد کرنا' اعانت کرنا	أَصَابَ (افعال)	نشان لگانا' پہنچنا
أَثَابَ (افعال)	ثواب دینا' بدلہ دینا	أَجَابَ (افعال)	جواب دینا' قبول کرنا
اِسْتَطَاعَ (استفعال)	کر سکنا' استطاعت رکھنا	اِسْتَجَابَ (استفعال)	جواب طلب کرنا' قبول کرنے
اِسْتَخَارَ (استفعال)	خیر طلب کرنا	وَلّٰى (تفعیل)	پھیرنا' روگردانی کرنا
اِبْتَغٰى (افتعال)	تلاش کرنا	أَفْتٰى (افعال)	فتویٰ دینا
اِنْتَهٰى (افتعال)	رک جانا' ختم ہو جانا	تَوَاصٰى (تفاعل)	ایک دوسرے کو نصیحت کرنا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَوَفّٰی (تفعل)	پورا پورا لینا	اِسْتَوٰی (افتعال)	برابر ہونا' سیدھا ہونا
اِشْتَرٰی (افتعال)	خریدنا	فَاطِرٌ	پیدا کرنے والا
اَلْحَقَ (افعال)	ملانا' شامل کرنا	فَتَنَ (ض)	آزمانا
اَوْثَانٌ (وثن)	بت' خود ساختہ معبود	اِفْکٌ	بہتان
تَوَلّٰی (تفعل)	پھیرنا' دور ہونا	شَکَا (ن)	شکایت کرنا
بَثٌّ	پریشانی	وَدَعَ (ف)	چھوڑنا
مَشٰی (ض)	چلنا	هَوْنٌ	سکون' وقار
بَاتَ (ض)	رات گزارنا	تَذْکِرَةٌ	یاد دہانی
خَشِیَ (ن)	ڈرنا	شَقِیَ (س)	تکلیف اٹھانا' بد قسمت ہونا
اَلْعُلٰی	بلند و بالا	جَهَرَ (ف)	ظاہر کرنا
اَخْفٰی	خفیہ ترین	اُولُوْ (ذو)	والے
لُبٌّ	گری' نچوڑ' عقل' مغز	فَقِنَا	فَ+قِ+نَا
اَخْزٰی (افعال)	ذلیل و رسوا کرنا	تَوَفَّنَا	تَوَفَّ+نَا
اَفَكَ (ض)	صحیح رخ سے پھیرنا	وَزِنُوْا	وَ+زِنُوْا
اَلْقِسْطَاسُ	ڈنڈی	غَضَّ (ن)	پست کرنا' نیچے کرنا
مَنَّ (ن)	احسان کرنا' احسان جتلانا	مَرَّ (ن)	گزرنا
هَمَّ (ف)	ارادہ کرنا	مَسَّ (ف)	چھونا
حَلَّ يَحِلُّ	اترنا' حلال ہونا' کھولنا	عَدَّ (ن)	گننا
غَرَّ (ن)	دھوکا دینا	ضَلَّ (ض)	گمراہ ہونا' کھو جانا
دَعَّ (ن)	دھکے دینا	حَضَّ (ن)	ابھارنا
سَبَّ (ن)	برا بھلا کہنا' گالی دینا	اِنْفَضَّ (انفعال)	بکھر جانا' منتشر ہونا
تَحَاضَّ (تفاعل)	ایک دوسرے کو ابھارنا	اٰتٰی (افعال)	دینا
اٰثَرَ (افعال)	ترجیح دینا	اٰسَفَ (افعال)	ناراض کرنا
اٰوٰی (افعال)	ٹھکانہ دینا	حَزَنَ (ن)	پریشان کرنا
حَظٌّ	حصہ	اَعَدَّ (افعال)	تیار کرنا
اَرْهَبَ (افعال)	ڈرانا	رِبَاطٌ	باندھنا' تیار رکھنا
فَظٌّ	تلخ زبان	سَادَةٌ (سَیِّدٌ)	سردار
کُبَرَاءُ (کَبِیْرٌ)	بڑے	ثُبُوْرٌ	ہلاکت
سَعِیْرٌ	بھڑکتی ہوئی آگ	تَخَطَّفَ (تفعل)	اچکنا